خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

30- شوال 1416ھ
21- امان 1375 ہش
21- مارچ 1996ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
رجسٹرڈ نمبر: ایل ۵۲۵۴
ایڈیٹر: نسیم سیفی

جمعرات 21 مارچ 1996ء
جلد 46-81 نمبر 67

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نمبر
(23 مارچ کے حوالے سے)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہستی باری تعالیٰ کے بارے میں
حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادات

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے۔ ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا۔ میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھادوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں۔ (کشتی - ص 30)

اس قادر اور سچے اور کامل خدا کو ہماری روح اور ہمارا ذرہ ذرہ وجود کا سجدہ کرتا ہے جس کے ہاتھ سے ہر ایک روح اور ہر ایک ذرہ مخلوقات کا مع اپنی تمام قویٰ کے ظہور پذیر ہوا۔ اور جس کے وجود سے ہر ایک وجود قائم ہے۔ اور کوئی چیز نہ اس کے علم سے باہر ہے اور نہ اس کے تصرف سے ہم نے ایسے (-) خدا کو پایا جس نے اپنی کامل طاقت سے ہر ایک چیز کو بنایا۔ اس کی قدرت کیا ہی عظمت اپنے اندر رکھتی ہے جس کے بغیر کسی چیز نے نقش وجود نہیں پکڑا۔ اور جس کے سہارے کے بغیر کوئی چیز قائم نہیں رہ سکتی۔ وہ ہمارا سچا خدا بے شمار برکتوں والا ہے اور بے شمار قدرتوں والا اور بے شمار حسن والا احسان والا اس کے سوا کوئی اور خدا نہیں۔

(نسیم دعوت ص 3)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
6 روپے 50 پیسے

21- امان 1375 ہش   21 - مارچ 1996ء

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

(ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

میرے سوانح اس طرح پر ہیں کہ میرا نام غلام احمد میرے والد صاحب کا نام غلام مرتضیٰ اور دادا صاحب کا نام عطا محمد۔ اور میرے پردادا صاحب کا نام گل محمد تھا اور جیسا کہ بیان کیا گیا ہے ہماری قوم مغل برلاس ہے۔ اور میرے بزرگوں کے پرانے کاغذات سے جو اب تک محفوظ ہیں معلوم ہوتا ہے کہ وہ اس ملک میں ثمرقند سے آئے تھے۔ اور ان کے ساتھ قریباً دو سو آدمی ان کے توابع اور خدام اور اہل و عیال میں سے تھے۔ اور وہ ایک معزز رئیس کی حیثیت سے اس ملک میں داخل ہوئے اور اس قصبہ کی جگہ جو اس وقت ایک جنگل پڑا ہوا تھا جو لاہور سے تخمیناً بفاصلہ پچاس کوس بگوشہ شمال مشرق واقع ہے فروکش ہو گئے۔ جس کو انہوں نے آباد کر کے اس کا نام اسلام پور رکھا جو پیچھے سے اسلام پور قاضی ماجھی کے نام سے مشہور ہوا۔ اور رفتہ رفتہ اسلام پور کا لفظ لوگوں کو بھول گیا اور قاضی ماجھی کی جگہ پر قاضی رہا۔ اور پھر آخر قادی بنا۔ اور پھر اس سے بگڑ کر قادیان بن گیا اور قاضی ماجھی کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی گئی ہے کہ یہ علاقہ جس کا طولانی حصہ تقریباً ساٹھ کوس ہے ان دنوں میں سب کا سب ماجھہ کہلاتا تھا۔ غالباً اسی وجہ سے اس کا نام ماجھہ تھا کہ اس ملک میں بھینسیں بکثرت ہوتی تھیں۔ اور ماجھ زبان ہندی میں بھینس کو کہتے ہیں۔ اور چونکہ ہمارے بزرگوں کو علاوہ دیہات جاگیرداری کے اس تمام علاقہ کی حکومت بھی ملی تھی اس لئے قاضی کے نام سے مشہور ہوئے۔ مجھے کچھ معلوم نہیں کہ کیوں اور کس وجہ سے ہمارے بزرگ ثمرقند سے اس ملک میں آئے مگر کاغذات سے یہ پتہ ملتا ہے کہ اس ملک میں بھی وہ معزز امراء اور خاندان والیان ملک میں سے تھے۔ اور انہیں کسی قومی خصومت اور تفرقہ کی وجہ سے اس ملک کو چھوڑنا پڑا۔ پھر اس ملک میں آکر بادشاہ وقت کی طرف سے بہت سے دیہات بطور جاگیر ان کو ملے۔ چنانچہ اس نواح میں ایک مستقل ریاست ان کی ہو گئی۔

سکھوں کے ابتدائی زمانہ میں میرے پردادا صاحب میرزا گل محمد ایک نامور اور مشہور رئیس اس نواح کے تھے۔ جن کے پاس اس وقت پچاسی گاؤں تھے۔ اور بہت سے گاؤں سکھوں کے متواتر حملوں کی وجہ سے ان کے قبضہ سے نکل گئے۔ تاہم ان کی جوانمردی اور فیاضی کی یہ حالت تھی کہ اس قدر قلیل میں سے بھی کئی گاؤں انہوں نے مروت کے طور پر بعض تفرقہ زدہ مسلمان رئیسوں کو دے دیئے تھے۔ جو اب تک ان کے پاس ہیں۔ غرض وہ اس وقت طوائف الملوکی کے زمانہ میں اپنے نواح میں ایک خود مختار رئیس تھے۔ ہمیشہ قریب پانچ سو آدمی کے یعنی کبھی کم اور کبھی زیادہ ان کے دستر خوان پر روٹی کھاتے تھے۔ اور ایک سو کے قریب علماء اور صلحاء اور حافظ قرآن شریف کے ان کے پاس رہتے تھے۔ جن کے کافی وظیفے مقرر تھے۔ اور ان کے دربار میں اکثر قال اللہ و قال الرسول کا ذکر بہت ہوتا تھا۔ اور تمام ملازمین اور متعلقین میں سے کوئی ایسا نہ تھا جو تارک نماز ہو۔ یہاں تک کہ چکی پیسنے والی عورتیں بھی پنجوقتہ نماز اور تہجد پڑھتی تھیں اور گرد و نواح کے معزز مسلمان جو اکثر افغان تھے قادیان کو جو اس وقت اسلام پور کہلاتا تھا۔ مکہ کہتے تھے کیونکہ اس پر آشوب زمانے میں ہر ایک مسلمان کے لئے۔ یہ قصبہ مبارکہ پناہ کی جگہ تھی۔ اور دوسری اکثر جگہ میں کفر اور فسق اور ظلم نظر آتا تھا۔ اور قادیان میں اسلام اور تقویٰ اور طہارت اور عدالت کی خوشبو آتی تھی۔ میں نے خود اس زمانہ میں سے قریب زمانہ پانے والوں کو دیکھا ہے کہ وہ اس قدر قادیان کی عمدہ حالت بیان کرتے تھے کہ گویا وہ اس زمانہ میں ایک باغ تھا جس میں حامیان دین اور صلحاء اور علماء اور نہایت شریف اور جوانمرد آدمیوں کے صدہا پودے پائے جاتے تھے۔ اور اس نواح میں یہ واقعات نہایت مشہور ہیں کہ مرزا گل محمد صاحب مرحوم مشائخ وقت کے بزرگ لوگوں میں سے اور صاحب خوارق اور کمالات تھے۔ جن کی صحبت میں رہنے کے لئے بہت سے اہل اللہ اور صلحاء اور فضلاء قادیان میں جمع ہو گئے تھے۔ اور عجیب تو یہ کہ کئی کرامات ان کی ایسی مشہور ہیں کہ جن کی نسبت ایک گروہ کثیر مخالفین دین کا بھی گواہی دیتا رہا۔ غرض وہ علاوہ ریاست اور امارت کے اپنی دیانت اور تقویٰ اور مردانہ ہمت اور اولوالعزمی اور حمایت دین اور ہمدردی مسلمانوں کی صفت میں نہایت مشہور تھے اور ان کی مجلس میں بیٹھنے والے سب کے سب متقی اور نیک چلن اور اسلامی غیرت رکھنے والے اور فسق و فجور سے دور رہنے والے اور بہادر اور بارعب آدمی تھے۔ چنانچہ میں نے کئی دفعہ اپنے والد صاحب مرحوم سے سنا ہے کہ اس زمانہ میں ایک دفعہ ایک وزیر سلطنت مغلیہ کا قادیان میں آیا جو غیاث الدولہ کے نام سے مشہور تھا۔ اور اس نے میرزا گل محمد صاحب کے مدبرانہ طریق اور بیدار مغزی اور ہمت اور اولوالعزمی اور استقلال اور عقل اور فہم اور حمایت اسلام اور جوش نصرت دین اور تقویٰ اور طہارت اور دربار کے وقار کو دیکھا اور ان کے اس مختصر دربار کو نہایت متین اور عقلمند اور نیک چلن اور بہادر مردوں سے پُر پایا۔ تب وہ چشم پُر آب ہو کر بولا کہ اگر مجھے پہلے خبر ہوتی کہ اس جنگل میں خاندان مغلیہ میں سے ایسا مرد موجود ہے جس میں صفات ضرور یہ سلطنت کے پائے جاتے ہیں تو میں اسلامی سلطنت کے محفوظ رکھنے کے لئے کوشش کرتا۔ کہ ایام کسل اور نالیاقتی اور بدوضعی ملوک چغتائیہ میں اسی کو تخت دہلی پر بٹھایا جائے۔

میں دین کا مزدور ہوں برکت کی ہے یہ بات
ہر بوجھ مرے واسطے ہے پیار کی سوغات

میں قوتِ بازو پہ بھروسہ نہیں کرتا
دامن جو مرا بھرتی ہے اللہ کی ہے ذات

وہ دل کو جِلا دیتا ہے آنکھوں کو بصارت
جب چاہے غم و ہم کو بنا دیتا ہے بارات

ہاتھوں کی لکیریں کوئی پیغام نہیں ہیں
تقدیر جو دے ساتھ تو بنتی ہے ہر اک بات

وہ میرے تعاقب میں کبھی آ نہ سکیں گے
ہے تیزیٔ رفتار مری وجہِ شکایات

اب منزلِ مقصود بہت دور نہیں ہے
غیروں کو بھی اب ملنے لگے ہیں یہ اشارات

اللہ کرے ہوں یہ سب اللہ کی خاطر
جینا ہو کہ مرنا ہو کہ ہوں اپنی عبادات

یہ جذبۂ ایمان ہمیں جس سے ملا ہے
دل اس کے لئے محوِ دعا رہتا ہے دن رات

میں سوچ کے دھارے کو کبھی روک نہ پایا
اٹھتے ہیں ہر اک لمحہ میرے دل میں سوالات

تو اور نسیم اپنے تشخص سے ہے محروم
یہ تیرا گھروندا تو ہے صد فخرِ محلات

نسیم سیفی

جس سمت دیکھتے ہیں اسی سمت دیکھئے
ان کے ہر اک اشارے کو پہچان جایئے
قوموں کی زندگی ہے اسی ولولہ کا نام
جو کچھ کہے امام اسے مان جایئے

ابوالاقبال

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بارے میں آئمہ جماعت احمدیہ کے فرمودات

حضرت امام جماعت احمدیہ الاول

عالی جناب میری دعا یہ ہے کہ ہر وقت (آپ) کی جناب میں حاضر رہوں اور امام (-) سے جس مطلب کے واسطے وہ (بھیجا) گیا وہ مطالب حاصل کروں۔ اگر اجازت ہو تو میں نوکری سے استعفیٰ دے دوں اور دن رات خدمتِ عالی میں پڑا رہوں۔ یا اگر حکم ہو تو اس تعلق کو چھوڑ کر دنیا میں پھروں اور لوگوں کو دینِ حق کی طرف بلاؤں اور اسی راہ میں جان دوں۔ مَیں آپ کی راہ میں قربان ہوں۔ میرا جو کچھ ہے میرا نہیں آپ کا ہے۔ حضرت پیرو مرشد میں کمال راستی سے عرض کرتا ہوں کہ میرا سارا مال و دولت اگر دینی اشاعت میں خرچ ہو جائے تو میں مراد کو پہنچ گیا۔ اگر خریدار براہین کے توقف طبع کتاب سے مضطرب ہوں تو مجھے اجازت فرمایئے کہ یہ ادنیٰ خدمت بجالاؤں کہ ان کی تمام قیمت ادا کردہ اپنے پاس سے واپس کر دوں۔ حضرت پیرو مرشد نابکار شرمسار عرض کرتا ہے اگر منظور ہو تو میری سعادت ہے۔ میرا منشاء ہے کہ براہین کے طبع کا تمام خرچ میرے پر ڈال دیا جائے۔ پھر جو کچھ قیمت میں وصول ہو وہ روپیہ آپ کی ضروریات میں خرچ ہو۔ مجھے آپ سے نسبت فاروقی ہے اور سب کچھ اس راہ میں فدا کرنے کے لئے تیار ہوں۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی فرماتے ہیں:

"کلام الٰہی نے یقین کے مختلف مدارج بیان کئے ہیں یوں تو اس کے ہزاروں مدارج ہیں مگر موٹے موٹے تین مدارج ہیں علم الیقین۔ عین الیقین حق الیقین

حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی کتابوں میں جو خاص اصولی مضامین ہیں ان میں سے ایک یہ بھی مضمون ہے جو مراتبِ یقین کے متعلق حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) نے بیان فرمایا۔ میں یہ نہیں کہتا کہ پہلے (-) کی کتابوں میں اس کا ذکر نہیں (پہلی) کتابوں میں بے شک اس کا ذکر ملتا ہے مگر حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) نے اس مضمون میں جو جدتیں پیدا کی ہیں وہ ان لوگوں کی تشریحات میں نہیں ہیں۔ بعض لوگ اس حقیقت کو نہ سمجھنے کی وجہ سے اعتراض کر دیا کرتے ہیں کہ یہ باتیں تو امام غزالی کی کتابوں میں بھی پائی جاتی ہیں یا فلاں فلاں مضامین انہوں نے بھی بیان کئے ہیں (-) حالانکہ اگر غور و فکر سے کام لیا جائے تو دونوں کے تقابل سے معلوم ہو سکتا ہے کہ انہوں نے مضمون میں وہ باریکیاں پیدا نہیں کیں جو ایک ماہر فن پیدا کیا کرتا ہے اور نہ مضمون کی نوک پلک انہوں نے نکالی ہے۔ لیکن حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) نے جس مضمون کو بھی لیا ہے ایک ماہر فن کے طور پر اس کی باریکیوں اور اس کے خدوخال پر پوری تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی ہے اور کوئی پہلو بھی تشنۂ تحقیق رہنے نہیں دیا اور یہی ماہر کا کام ہوتا ہے کہ وہ دوسروں سے نمایاں کام کر کے دکھا دیتا ہے۔ مثلاً تصویر کھینچنا بظاہر ایک عام بات ہے۔ ہر شخص تصویر کھینچ سکتا ہے۔ میں بھی اگر پنسل لے کر کوئی تصویر بنانا چاہوں تو اچھی یا بری جیسی بھی بن سکے کچھ نہ کچھ شکل بنا دوں گا مگر میری بنائی ہوئی تصویر اور ایک ماہر فن کی بنائی ہوئی تصویر میں کیا فرق ہو گا؟ یہی ہو گا کہ ماہر فن اس کی نوکیں پلکیں خوب درست کرے گا اور میں صرف بے ڈھنگی سی لکیریں کھینچ دینے پر اکتفا کروں گا۔ پس کسی مضمون کا خالی بیان کر دینا اور بات ہوتی ہے اور اس کی نوک پلک درست کر کے اسے بیان کرنا اور بات ہوتی ہے۔ حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) نے گو بعض جگہ وہی مضامین لئے ہیں جو پرانے (--) بیان کرتے چلے آئے تھے مگر آپ کے بیان کردہ مضامین اور پہلے (-) بیان کردہ مضامین میں وہی فرق ہے جو ایک اناڑی اور ماہر مصور کی بنائی ہوئی تصاویر میں ہوتا ہے۔ انہوں نے تصویر اس طرح کھینچی ہے جیسے ڈرائنگ کا ایک طالب علم کھینچتا ہے اور حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) نے تصویر اس طرح کھینچی ہے جیسے ایک ماہر فن تصویر کھینچ کر اپنے کمالات کا دنیا کے سامنے ثبوت پیش کرتا ہے۔

حضرت امام جماعت احمدیہ الثالث

حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے تقویٰ کے یہ معنی کئے ہیں آپ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم میں فرماتے ہیں:

"اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان خدا کی تمام امانتوں اور ایمانی عہد اور ایسا ہی مخلوق کی تمام امانتوں اور عہد کی حتی الوسع رعایت رکھے یعنی ان کے دقیق در دقیق پہلوؤں پر تابمقدور کاربند ہو جائے" (-)

حقیقت یہ ہے کہ جیسا کہ حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے ایام الصلح میں فرمایا ہے۔

"تقویٰ ہر ایک بدی سے بچنے کے لئے قوت بخشتی ہے اور ہر ایک نیکی کی طرف دوڑنے کے لئے حرکت دیتی ہے"

اور حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے یہ فرمایا ہے۔

کہ جب تک انسان تقویٰ کی راہوں کو اختیار نہ کرے روح کے ان خواص اور قویٰ کی پرورش کا سامان اس کو کلام الٰہی سے نہیں مل سکتا جس کو پا کر روح میں ایک لذت اور تسلی پیدا ہوتی ہے۔ یہ بھی وہی مضمون ہے جو (متقیوں کے لئے ہدایت ہے) میں بیان کیا گیا ہے کہ تقویٰ کے بغیر روح کے ان خواص اور قویٰ کی پرورش کا سامان اس کو کلام الٰہی سے نہیں مل سکتا۔ حالانکہ کلام الٰہی تو وہاں موجود ہے جس کو پا کر روح میں ایک لذت اور تسلی پیدا ہوتی ہے۔

اس مضمون کو کہ تقویٰ کا تعلق تمام ہی نیکیوں سے ہے حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) نے مختلف پیرایوں میں بیان کیا ہے۔ حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) ایک جگہ فرماتے ہیں کہ "تقویٰ ہر ایک قسم کے فتنہ سے محفوظ رہنے کے لئے حصینِ حصین ہے" (ایام الصلح) تقویٰ ایک ایسا قلعہ ہے کہ جب اس کے اندر نیک اقوال اور صالح اعمال داخل ہو جائیں تو وہ شیطان کے ہر حملہ سے محفوظ ہو جاتے ہیں لیکن اگر کوئی عمل بظاہر کتنا ہی پاکیزہ اور صالح کیوں نظر نہ آتا ہو اگر وہ اس قلعہ میں داخل نہیں تو شیطان کی زد میں ہے۔ کسی وقت وہ اس پر کامیاب حملہ کر سکتا ہے کیونکہ اگر تقویٰ نہیں تو کبر پیدا ہو سکتا ہے۔ ریاء پیدا ہو سکتا ہے۔ عُجب پیدا ہو سکتا ہے اگر تقویٰ ہے تو ان میں سے کوئی بدی پیدا نہیں ہو سکتی۔ یعنی شیطان کامیاب وار نہیں کر سکتا (-)

حضرت (بانی سلسلہ احمدیہ) نے اسی مضمون کو ایک دوسری جگہ اس طرح بیان فرمایا ہے کہ۔

ہر اک نیکی جڑ یہ اتقا ہے

ہر نیکی خواہ وہ قولی ہو یا فعلی وہ تقویٰ کی جڑ سے نکلتی ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ کلام الٰہی نے جو سینکڑوں احکام دیئے ہیں جب ہم ان پر عمل کرتے ہیں اور اس رنگ میں عمل کرتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کی جنت میں داخل ہونے کا ذریعہ بنیں اور اللہ تعالیٰ کی جنت کے درختوں کی شاخیں ہو جائیں اور ان درختوں کے لئے پانی کا کام دیں تو یہ اسی وقت ہوتا ہے جب یہ شاخیں تقویٰ کی جڑ سے نکلیں۔

(الفضل ۹۔ اپریل ۱۹۶۷ء)

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

سالانہ اجتماع مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۸۲ء

کے افتتاحی اجلاس سے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے خطاب سے قبل تلاوت کے بعد حضرت بانی سلسلہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کا پُر معارف منظوم کلام۔

"بہار آئی ہے اس وقتِ خزاں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں"

ترنم سے سنایا گیا۔ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ان پاکیزہ اشعار کا ذکر کرتے ہوئے حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے اپنے خطاب میں فرمایا:

"..... جب آج حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نظم سنی تو دل کی جو حالت ہوئی وہ ناقابل بیان ہے۔ کوئی الفاظ نہیں جن میں اس کیفیت کو بیان کیا جا سکے۔ کیسی پیاری راہ حمد کی ہمارے لئے آپ نے معین کر دی ہے۔ انکساری اور عاجزی کی کیسی حسین شاہراہ ہمارے لئے کھول دی ہے۔ یہ وہی شاہراہ ترقی (دین حق) ہے جس پر چل کر ہمیں فتوحات نصیب ہوں گی۔ یہ وہی رستہ ہے جس رستہ سے خدا ملتا ہے۔ بے شمار رحمتیں ہوں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ پر کہ جنہوں نے انانیت کی ساری راہیں بند کر دیں اور عاجزی کی ساری راہیں کھول دیں۔ ایک ایک شعر' ایک ایک مصرع' ایک ایک لفظ سچائی میں ڈوبا ہوا ہے۔ - - - - - - حیرت انگیز طور پر' پاکیزہ جذبات عشق میں ڈوبا ہوا یہ کلام سن کر روح پر وجد طاری ہو جاتا ہے۔ جب یہ کلام پڑھا جا رہا تھا تو میں یہ سوچ رہا تھا کہ وہ احمدی نوجوان جو یہ کہتے ہیں کہ ہم (دعوت الی اللہ) کیسے کریں' ہمیں دلائل یاد نہیں' ہمیں ملکہ نہیں کہ مناظرہ کر سکیں' ہمیں عربی نہیں آتی' ہمیں استدلال کا طریق معلوم نہیں۔ میں یہ سوچ رہا تھا کہ انہیں اس سے زیادہ اور کس چیز کی ضرورت ہے کہ وہ حضرت (بانی جماعت احمدیہ) کا کلام یاد کریں اور درویشوں کی طرح گاتے ہوئے قریہ قریہ پھریں اور اسی کلام کی منادی کریں (-) ایسا پُر اثر کلام' ایسا پاکیزہ کلام ایسا حکمتوں پر مبنی کلام خدا کی حمد کے گیت گاتا ہوا ایسا کلام جس کے متعلق بے اختیار یہ کہنے کو جی چاہتا ہے کہ۔

"آدمی زاد تو کیا چیز۔ فرشتے بھی تمام
مدح میں تری وہ گاتے ہیں جو گایا ہم نے"

حقیقت یہ ہے کہ جب حضرت (بانی جماعت احمدیہ) نے یہ شعر کہا ہو گا تو یقیناً اور لازماً" آسمان سے ملائکہ بھی آپ کے ہم آواز ہو کر یہ شعر گا رہے ہوں گے اور وہ ساری حمد آپ کے پیچھے پڑھ رہے ہوں گے جو خدا کی حمد میں آپ نے اظہار محبت اور عشق کیا"۔

(الفضل ۲۱۔ مارچ ۱۹۸۴ء)

اعوان کریانہ سٹور
بدوملہی روڈ رڑچوکی قلعہ کالروالا سیالکوٹ
پروپرائیٹر: کامران ساجد۔ منیر احمد

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت مفتی محمد صادق۔

سیرۃ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

حلیہ مبارک حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کا قد درمیانہ سے ذرا اونچا' بدن کسی قدر بھاری' پیشانی اونچی۔ آنکھیں بڑی بڑی تھیں۔ مگر ہمیشہ غض بصر کی صورت میں رہنے کے سبب باریک سی معلوم ہوتی تھیں۔ چہرہ چمکدار۔ چھاتی کشادہ۔ کمر سیدھی۔ جسم کا گوشت مضبوط تھا۔ جسم اور چہرے پر جھریاں نہ تھیں۔ رنگ سفید و سرخ گندمی تھا۔ جب آپ ہنستے تھے۔ تو چہرہ بہت سرخ ہو جاتا تھا۔ سر کے بال سیدھے کانوں تک لٹکتے ہوئے ملائم اور چمکدار تھے۔ ریش مبارک گھنی ایک مشت سے کچھ زیادہ لمبی رہتی تھی۔ اس سے زیادہ حصہ آپ قینچی سے کٹوا دیتے تھے۔

تبدیل لباس ایک دفعہ شیخ رحمت اللہ صاحب نے کسی کے اخراجات کا ذکر کرتے ہوئے حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ انہیں چاہئے۔ روزانہ ایک دھویا ہوا کرتہ پاجامہ بدل لیا کریں۔ اس سے زیادہ اپنے اخراجات کو نہ بڑھائیں۔ حضرت صاحب نے اس پر فرمایا۔ کہ ہم تو ہفتہ میں ایک بار کپڑے بدلتے ہیں۔

خوشبو لگانا حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے کپڑوں اور بدن میں سے ہمیشہ مشک کی سی بھینی بھینی خوشبو آتی تھی۔ کبھی پسینہ اور میل وغیرہ کی خراب بو نہ محسوس ہوتی تھی۔

چلتے ہوئے لکھنا بعض دفعہ حضرت صاحب کمرے کی چھت پر ٹہلتے ہوئے' چلتے چلتے مضمون لکھا کرتے تھے۔ ایک دوات ایک طرف دیوار میں رکھ لیتے تھے' اور ایک دوات دوسری طرف۔ دائیں ہاتھ میں قلم ہوتا' اور بائیں میں کاغذ۔ چلتے ہوئے لکھتے اور جو عبارت لکھتے اسے عموماً گنگناتے ہوئے ساتھ ساتھ پڑھتے بھی جاتے۔

مہمانوں سے گفتگو باہر سے جب دوست آیا کرتے' تو بعض دفعہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ یہ باتیں ان سے پوچھا کرتے:۔

1۔ "کیا آپ کے شہر میں کچھ ہمارے سلسلہ کی مخالفت ہے۔" اور اگر وہ دوست جواب دیتے' کہ نہیں ہے۔ تو آپ افسوس کرتے اور فرمایا کرتے۔ کہ مخالفت نہیں ہے' تو پھر ترقی کیسے ہو گی۔ ایک دفعہ تو مخالفت کا ہونا ضروری ہے۔

2۔ دوسرا سوال عموماً آپ یہ کرتے' کہ کیا احمدیوں کی کوئی (بیت الذکر) ہے۔ اور فرمایا کرتے۔ خدا کی عبادت کے واسطے جگہ ضرور بنوانی چاہئے۔ خواہ ایک تھڑا ہی ہو۔ اور یہ بھی پوچھا کرتے۔ کہ آپ کو کتنی فرصت ہے اور کتنے دن یہاں ٹھیریں گے۔

مہندی کا لگانا حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی عادت تھی۔ کہ ہر پانچویں روز لبوں کے بال کٹواتے' اور سر اور ڈاڑھی پر حجام سے مہندی لگواتے۔ مہندی کے سبب سے آپ کے بال سرخ رہتے تھے۔ لیکن آخری سالوں میں حضرت میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی نے ایک نسخہ تیار کیا تھا۔ کہ اس کو مہندی میں ملا لیا جائے۔ تو نزلہ اور زکام کا خوف نہیں رہتا تھا۔ لیکن اس نسخہ میں ساتھ ہی یہ خاصیت بھی تھی۔ کہ اس سے بالوں میں سیاہی آجاتی تھی۔ اس واسطے آخری سالوں میں حضرت صاحب کے بال سیاہ ہی نظر آتے تھے۔

حضرت صاحب کی عادت تھی۔ کہ ہمیشہ گھر سے باہر عصاء اپنے ہاتھ میں رکھتے تھے۔ اور جب کبھی سفر میں یا سیر پر یا (-) جمع کے لئے (بیت الذکر) کو تشریف لے جاتے تو عصاء ضرور آپ کے ہاتھ میں ہوتا۔

خلوت حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی عادت تھی۔ کہ دن میں کسی ایک وقت ایک یا دو گھنٹہ کے واسطے سب سے بالکل علیحدہ ہو جاتے تھے۔ گورداسپور میں جس مکان میں ہم سب منزل کئے ہوئے تھے۔ اس کی زمین کی منزل پر دروازہ سے داخل ہوتے ہوئے بائیں طرف ایک چھوٹا سا کمرہ تھا' جو پاخانہ کے لئے استعمال ہوتا تھا۔ مگر پاخانہ کے واسطے کوٹھے کے اوپر اور جگہیں بھی تھیں۔ پس اس نیچے والے کمرے کو حضرت صاحب نے صاف کرایا۔ اسے خوب دھویا گیا۔ اور اس میں فرش کیا گیا۔ اور دوپہر کے وقت دو یا تین گھنٹے کے قریب حضرت صاحب بالکل علیحدہ اندر سے کنڈی لگا کر اس میں بیٹھے رہتے تھے۔

نظم سنتے اگر کوئی دوست اپنی کوئی نظم یا تصنیف سنانا چاہتے۔ تو مجلس میں سن لیتے تھے۔ نظم میں اگر کچھ خامیاں یا غلطیاں ہوتیں تو کچھ گرفت نہ کرتے تھے۔ ایک دفعہ ایک احمدی عبدالرحمٰن نام فرید آبادی نے اپنی نظم سنائی جس سے مجلس میں سب لوگ بہت ہنسے اور حضرت صاحب بھی ہنستے رہے۔

انجمن ماتحت غالباً 1906ء کے آخر میں اخبارات بدر والحکم میں کسی طبیب کا ایک اشتہار شائع ہوا۔ جس میں مونچھوں کے بڑھانے کی کسی دوائی کا ذکر تھا۔ اس پر انجمن کے بعض ممبروں نے مجلس میں ریزولیوشن پاس کرایا۔ کہ ایڈیٹر کو ایسے اشتہار شائع نہیں کرنے چاہئیں۔ مجھے اس سے بہت رنج ہوا۔ کہ یہ ایک معمولی بات تھی۔ بدر میں اشتہار شائع ہوا تھا۔ مجھے توجہ دلائی جاتی' تو میں بدر ہی میں ایک نوٹ شائع کر دیتا' کہ یہ غلطی ہے۔ اس کے واسطے مجلس میں پیش کرانے اور ریزولیوشن کرانے کی کیا ضرورت تھی۔ اپنی اس ناراضگی کا اظہار میں نے ایک علیحدگی کا موقعہ پا کر حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی خدمت میں بھی کیا۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ "یہ لوگ ہمارے ماتحت ہیں۔ آپ اس کا کچھ خیال نہ کریں۔ آپ کا کچھ نقصان نہیں۔"

جھوٹی خبریں حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی زندگی میں مخالفین و معاندین سلسلہ جو شرارتیں کیا کرتے تھے۔ ان میں سے ایک شرارت یہ بھی تھی۔ کہ وہ مشہور کر دیا کرتے تھے۔ کہ "مرزا کو طاعون ہو گیا ہے۔" یا "مرزا کو جذام ہو گیا ہے۔" اور ایسے مخالفانہ پراپیگنڈا کرنے والے پبلک کو یقین دلانے کے واسطے ساتھ ہی یہ جھوٹ بھی بنایا کرتے تھے۔ کہ "ہم خود قادیان گئے تھے۔ اور اپنی آنکھ سے دیکھ آئے ہیں۔ کہ مرزا نے جذام کی مرض کے سبب ہاتھوں پر پٹیاں باندھی ہوئی ہیں۔" اور قادیان آنے والوں کو راستہ میں ریل میں اور سڑک پر روکا کرتے تھے۔ کہ قادیان مت جاؤ۔ وہاں کیا رکھا ہے۔ بعض کمزور آدمی ان کے دھوکے میں آجاتے' اور واپس چلے جاتے۔ لیکن اکثر اپنے عزم پر قائم رہتے اور قادیان پہنچتے۔ اور جب ان پر مخالفین کا جھوٹ کھلتا تو بہت تعجب کرتے' کہ ایک انسان ایسا افترا بھی کر سکتا ہے۔ اور ان واقعات کا ذکر حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی خدمت میں کیا کرتے' اور حضرت صاحب کے ہاتھوں کو بوسہ دیتے' کہ دشموں نے ان (-) ہاتھوں کے متعلق کیا کیا بد خبریں اڑائی ہیں۔ جو سب جھوٹ نکلیں۔

اپنے مکان میں جگہ دی ایام طاعون میں حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) نے بعض دوستوں کو اپنے مکان کے اندر رہنے کے لئے جگہ دی تھی۔ چنانچہ عاجز راقم اور مولوی سید سرور شاہ صاحب کو حضرت صاحب کے مکان کے نیچے کے صحن اور کوٹھریوں میں جگہ دی گئی۔

عمارت کے کام میں مشورہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی زندگی میں حضرت صاحب کے مکانات میں کچھ نہ کچھ وسعت کے سلسلہ میں تعمیر کا کام عموماً جاری رہتا تھا۔ اور اس کا انتظام ہمیشہ حضرت میر ناصر نواب صاحب کے سپرد رہتا تھا۔ ایک دفعہ حضرت میر صاحب ایک دروازہ چھوٹا سا ایک جگہ لگوانا چاہتے تھے۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ یہاں بڑا دروازہ لگاؤ۔ میر صاحب نے عرض کی کہ قواعد عمارت کے مطابق تو یہاں چھوٹا دروازہ چاہئے۔ حضرت صاحب نے فرمایا۔ قواعد آپ رہنے دیں' اور جو ہم کہتے ہیں' ویسا بنوا دیں۔ چنانچہ بڑا دروازہ بنوایا گیا۔

تنازع سے بچاؤ حضرت نواب محمد علی خان صاحب جب قادیان نقل مکانی کر کے آگئے' تو انہوں نے ڈھاب کے اس حصہ میں جو پرانے پل کے جنوبی جانب ہے۔ اور جہاں اب قاری محمد یاسین صاحب اور مولوی قطب الدین صاحب اور میاں احمد نور افغان وغیرہ کے مکانات ہیں۔ یہاں ایک مکان بنانا چاہا۔ لیکن اس تجویز شدہ مکان کا جو نقشہ انہوں نے بنایا۔ اور بتیاں لگائیں۔ تو معلوم ہوا۔ کہ نواب صاحب نے کچھ حصہ اس زمین کا بھی اپنے نقشہ میں شامل کر لیا تھا۔ جو اس کھیت کے غربی جانب تھا۔ جس کھیت کو بہت سی بھرتی ڈلوا کر حضرت (اماں جان) نے تیار کروایا تھا۔ (اس وقت نواب صاحب کی بیگم جو وہ مالیر کوٹلہ سے ساتھ لائے تھے' زندہ تھیں یہ بات حضرت (اماں جان) کی ناراضگی کا موجب ہوئی۔ اور حضرت (اماں جان) نے حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) سے اس ناراضگی کا اظہار کیا۔ حضرت صاحب نے نواب صاحب کو لکھا۔ جس پر نواب صاحب نے اس زمین پر مکان بنانے کے ارادہ کو ترک کیا۔ کہ اس میں ابتداء ہی میں تنازع ہوا ہے۔ یہ جگہ مبارک نہیں ہو سکتی۔ اور بعد میں دوسرے [illegible] نے بھرتی ڈلوا کر وہاں مکانات بنوا لئے۔ اور نواب صاحب نے مدرسہ تعلیم الاسلام کے پاس زمین خرید کر کے کوٹھی بنوائی۔ اور حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے ساتھ تعلقات محبت کے بڑھانے میں انہیں بڑی برکات حاصل ہوئیں۔

ماتم میں چیخنے چلانے سے منع فرمایا
جب صاجزادہ حضرت مبارک احمد صاحب کی وفات ہوئی۔ اور نعش مبارک اوپر کے صحن میں پڑی تھی۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) حضرت بیوی صاحبہ کو الگ دوسری چھت پر لے گئے۔ تاکہ نعش کے پاس بیٹھ کر رونے چلانے کی تحریک نہ ہو۔ اور دوسری عورتوں کو بھی چیخنے چلانے سے منع فرمایا۔

حضرت صاحب کا دایاں ہاتھ حضرت صاحب کی دائیں کلائی (ہاتھ اور کہنی کے درمیان کا حصہ) کمزور تھی۔ فرمایا کرتے تھے کہ میں بچپن میں ایک دفعہ گر گیا تھا۔ اور اس بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی تھی۔ تب سے اس میں کمزوری ہے۔ اور چیز پکڑ کر اوپر کو زیادہ نہیں اٹھایا جا سکتا۔ اس واسطے چائے کی پیالی بائیں ہاتھ سے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھا کر پیا کرتے تھے۔ لیکن کھانا دائیں ہاتھ سے ہمیشہ کھاتے تھے۔ اور تحریر بھی دائیں ہاتھ سے کرتے تھے۔ اور بظاہر کچھ معلوم نہ ہوتا تھا۔ کہ اس ہاتھ میں کچھ کمزوری ہے' یا ہڈی ٹوٹی ہوئی ہے۔

گالیوں کے اشتہارات کا بستہ

حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی مخالفت میں جو گندے اشتہارات گالیوں کے شائع ہوا کرتے تھے' ان کو حضرت ایک الگ بستے میں رکھتے رہتے تھے۔ چنانچہ ایسے اشتہاروں کا ایک بڑا بستہ بن گیا تھا۔ جو ہمیشہ آپ کے کمرے میں کسی طاق میں یا صندوق میں محفوظ رہتا تھا۔

بیماری اور خطوط (قریب 1893ء) ایک دفعہ حضرت صاحب نے ان تین چار خدام کو جو اس وقت قادیان میں حاضر تھے۔ فرمایا تھا۔ کہ ہم بہت دن بیمار رہے۔ ان ایام میں خطوط جو ڈاک میں آئے ہیں' پڑھنے کی فرصت نہیں ہوئی۔ اور بہت سی ڈاک جمع ہو گئی ہے۔ آپ لوگ اس کو کھول کر پڑھ لیں۔ اور جن کے جواب لکھنے ضروری ہوں۔ مجھ سے پوچھ کر لکھ دیں۔ چنانچہ خدام اس کام میں مصروف ہو گئے۔

دو شامی عالم غالباً 1894ء کے قریب دو عرب شامی جو علوم عربیہ کے ماہر اور فاضل تھے۔ قادیان آئے۔ اور ایک عرصہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی خدمت میں رہ کر داخل بیعت ہوئے۔ ہر دو کا نام محمد سعید تھا اور طرابلس علاقہ شام کے رہنے والے تھے۔ ان میں سے ایک صاحب شاعر بھی تھے۔ مالیر کوٹلہ میں ایک ہندوستانی لڑکی کے ساتھ حضرت نواب محمد علی خان صاحب نے ان کی شادی کرا دی تھی۔ انہوں نے کئی ایک مضامین عربی زبان میں حضرت صاحب کی تائید میں شائع کئے۔ بسبب خود شاعر ہونے کے حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کے اشعار کے اعلیٰ پیمانہ پر ہونے کے وہ بہت مداح تھے۔ (-) یہ عرب صاحب اپنی بیوی کو ساتھ لے کر اپنے وطن چلے گئے تھے۔ اور اس طرف (دعوت الی اللہ) کرتے رہے۔ اور وہاں سے واپس آکر اپنی بیوی کو مالیر کوٹلہ میں چھوڑ کر کشمیر کے راستہ سے روس کی سرحد میں داخل ہو گئے تھے۔ پھر پتہ نہیں لگا کہ ان کا کیا حال ہے۔ بعض سیاحوں سے جو خبریں ملتی ہیں۔ کہ روس کے بعض علاقوں میں احمدیت کے سلسلہ کی اشاعت ہو رہی ہے۔ ممکن ہے۔ کہ یہ امرانہی کی کوشش سے ہو۔

دوسرے محمد سعید صاحب نے ایک رسالہ حضرت (بانی سلسلہ) کی تائید میں تصنیف کیا تھا۔ اور وہ حضرت (بانی سلسلہ) کی ایک تحریر جو بصورت رسالہ چھپی تھی۔ ساتھ لے کر اپنے وطن ملک کو شام کو (دعوت الی اللہ) کے واسطے چلے گئے تھے۔ لیکن وہاں کے لوگوں نے ان کے اشتہار (-) پر ان کو سخت تکلیف پہنچائی' اور رسالے جلا دیئے۔ کئی سالوں کے بعد وہ پھر ہندوستان آئے۔ اور کچھ عرصہ رہ کر اور اپنے حالات سنا کر واپس چلے گئے۔

انگریزی پڑھنے کا خیال ایک دفعہ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کو یہ خیال ہوا۔ کہ آپ انگریزی زبان کو سیکھیں۔ انگریزی حروف کو آپ پہچانتے تھے۔ مزید تعلیم کے واسطے آپ نے یہ تجویز کی کہ انجیل متی کی عبارت انگریزی کو اردو حرف میں لکھا جائے۔ اور ہر ایک لفظ کے نیچے اس کے معنے دئے جائیں۔ چنانچہ اس غرض کے واسطے انجیل متی کے دو چار باب کئی ایک انگریزی خوانوں میں تقسیم کئے گئے' کہ وہ لکھ کر حضرت بانی سلسلہ کی خدمت میں پیش کریں۔ جہاں تک مجھے یاد پڑتا ہے۔ مفصلہ ذیل (ـــ) کے سپرد یہ کام ہوا۔ خواجہ جمال الدین صاحب انسپکٹر مدارس مرزا ایوب بیگ صاحب حافظ محمد اسحاق صاحب انجینئر اور عاجز راقم اس حکم کی تعمیل میں عاجز نے لاہور جا کر ایک موٹے حروف کی انگریزی انجیل خرید کی۔ اور اس کے الفاظ کاٹ کر ایک کاپی پر چسپاں کئے۔ اور ان کے نیچے خوشخط حروف میں ان کا تلفظ اور معنے لکھا۔ جب میں یہ دو باب لکھ کر حضرت صاحب کی خدمت میں قادیان لے آیا۔ تو حضرت صاحب نے اسے بہت ہی پسند کیا۔ اور فرمایا کہ بس اب اور کوئی شخص نہ لکھے۔ اسی طرح پر ساری انجیل مفتی صاحب لکھ کر مجھے دیں۔

اس انجیل کو کبھی کبھی رات کے وقت فرصت پا کر دیکھا کرتے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد ایک دن سیر میں فرمایا۔ کہ میں نے خود انگریزی پڑھنے کے ارادہ کو ترک کر دیا ہے۔ تاکہ یہ ثواب ہمارے انگریزی خوان دوستوں کے واسطے مخصوص رہے۔

عبرانی پڑھنے کا خیال ایسا ہی ایک دفعہ حضرت صاحب نے عبرانی زبان کے سیکھنے کا بھی ارادہ کیا اور حضرت صاحب کے فرمانے پر میں نے ایک عبرانی قاعدہ اردو میں تالیف کر کے پیش نظر کیا۔ جس کو حضرت صاحب گاہے گاہے فرصت کے وقت دیکھا کرتے تھے۔ مگر بعد میں جلدی اس خیال کو بھی چھوڑ دیا۔

حبس سے تپش بہتر غالباً 97-1896ء بیسویں صدی عیسوی کے ابتدائی دس سالوں تک لاہور' امرتسر اور ہندوستان کے بعض دوسرے شہروں میں ایک دو گھوڑے والی بند گاڑی کرایہ پر چلا کرتی تھی۔ جو اس وقت سیکنڈ کلاس کی گاڑی کہلاتی تھی۔ اور اس کے چاروں طرف سے بند ہو سکنے کے سبب عموماً پردہ دار عورتوں کی سواری کے واسطے اس کا استعمال کیا جاتا تھا۔ حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) بھی اپنے اہل و عیال کے ساتھ اس میں سوار ہوا کرتے تھے۔ ایک دفعہ لاہور میں حضرت (اماں جان) کے ہمراہ آپ اس میں سوار ہونے لگے۔ تو ایک دوست نے پردے کے خیال سے اس کی شیشے دار کھڑکیاں سب پہلے سے بند رکھی تھیں۔ جب حضرت صاحب اندر بیٹھ گئے اور دروازے سب بند ہونے سے اندر تاریکی اور گرمی ہو گئی۔ تو حضرت صاحب نے زور سے اس کے دروازوں کو اندر سے لکڑی کے ساتھ مار اور کھلوا دیا۔ تاکہ روشنی اور ہوا کھلی رہے۔ اگرچہ گرمی کا موسم تھا۔ اور ہوا بھی گرم تھی۔ مگر فرمایا۔ "بھٹرنالوں ہسٹرچنگا۔" یہ ایک پنجابی زبان کی ضرب المثل ہے۔ اور اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ تپش میں رہنا اس سے بہتر ہے' کہ انسان حبس اور تنگی میں گرفتار ہو۔

حضرت کے عمامہ کا کپڑا غالباً 1896ء یا 1897ء کا ذکر ہے۔ کہ ایک دفعہ میں لاہور سے قادیان آیا۔ اور میری والدہ بھی میرے ساتھ تھیں۔ جو بھیرے سے حضرت صاحب کی بیعت کے لئے تشریف لائی تھیں۔ اور اسی سال انہوں نے حضرت صاحب کی بیعت کی تھی۔ جب ہم واپس ہونے لگے۔ تو حضرت صاحب ہمارے یکہ پر سوار ہونے کی جگہ تک ساتھ تشریف لائے۔ اور ہمارے لئے کھانا منگوایا کہ ہم ساتھ لے جائیں۔ وہ کھانا لنگر والوں نے کسی کپڑے میں باندھ کر نہ بھیجا تھا۔ تب حضرت صاحب نے اپنے عمامہ میں سے قریب ایک گز لمبا کپڑا پھاڑ کر اس میں روٹی کو باندھ دیا۔

حضرت کی جیب گھڑی ایک دفعہ میں نے اپنی ایک جیبی گھڑی حضرت (بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ) کی خدمت میں بطور نذرانے کے پیش کی۔ اس کے پہنچنے پر حضرت صاحب نے مجھ کو اندر بلایا اور فرمایا۔ کہ ہمارے پاس دو گھڑیاں ہیں' جو بیکار پڑی ہیں۔ یہ آپ لے جائیں۔ اور وہ دونوں گھڑیاں مجھے عنایت فرمائیں۔ جن میں سے ایک میاں عبدالعزیز صاحب مغل پسر میاں چراغ دین صاحب کو میں نے دی تھی۔

قادیان آنے میں دیر ایک دفعہ مجھے قادیان آئے ہوئے بہت دن گزر گئے غالباً تین ماہ کا عرصہ ہو گیا۔ اس وقت میں لاہور میں تھا اور مولوی شیر علی صاحب ان دنوں قادیان آئے ہوئے تھے واپسی پر انہوں نے لاہور میں مجھ سے ذکر کیا۔ کہ حضرت بانی سلسلہ فرما رہے تھے۔ کہ مفتی صاحب کو قادیان آئے ہوئے بہت عرصہ گزرا ہے۔

عبداللہ عرب 97-1896ء میں ایک عرب صاحب عبداللہ نام قادیان تشریف لائے۔ اور کچھ عرصہ یہاں رہنے کے سبب انہیں ایک خاص انس اور ایمان اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہوا۔ حضرت بانی سلسلہ کے ہاتھ پر بیعت کر کے قادیان ہی میں رہنے لگے۔ اور حضرت مولوی نورالدین صاحب سے علم طب حاصل کیا۔ اور بہت عرصہ یہاں رہنے کے بعد وہ اپنے وطن واپس چلے گئے۔ اور بغداد میں جا کر ایک مطب کھولا۔ اس کے کچھ عرصہ بعد افواہاً معلوم ہوا۔ کہ عبداللہ کو وہاں کی ترکی گورنمنٹ نے کسی معاملہ میں گرفتار کیا ہے۔ اور اس نے اپنا بیان یہ لکھوایا ہے۔ کہ میں ترکی رعیت نہیں ہوں بلکہ ہندوستانی ہوں۔ پنجاب کے شہر قادیان میں میرا گھر ہے۔ وہاں میرا باپ نورالدین اور میرا بھائی محمد صادق رہتے ہیں۔ اور وہاں میرا ایک باغ بھی ہے۔ میں نے بیت مبارک میں ہنستے ہوئے حضرت بانی سلسلہ کی خدمت میں عرض کیا۔ کہ عبداللہ نے بڑی غلطی کی جو ایسا بیان دیا۔ اور یہ سارا واقعہ سنایا۔ اس بات کو سن کر میں نے دیکھا' کہ حضرت صاحب کا چہرہ غمناک سا ہوا اور آپ نے فرمایا۔ مفتی صاحب معلوم نہیں وہ بیچارہ کس مصیبت میں ہے۔ اور وہاں کی حکومت اور پولیس وغیرہ اس کو کس تکلیف میں گرفتار کر رہی ہے۔ آپ کے ساتھ اس کی محبت ایسی ہی تھی جیسی بھائیوں سے ہوتی ہے۔ اور مولوی صاحب بھی اس کی ایسی ہی پرورش کرتے تھے۔ جیسے بیٹوں کی جاتی ہے۔ اور ہمارا باغ تو مریدوں ہی کا ہے۔ اگر وہ اس طرح مصیبت سے بچ سکتا ہے۔ تو ہم اس کو ہی دیدیں گے۔ اگر آپ سے کوئی پولیس والا دریافت کرنے آوے۔ تو آپ اس کے بیان کی تردید نہ کریں۔ بلکہ تصدیق کر دیں' تاکہ وہ مصیبت سے بچ جائے۔

قبول دعوت لاہور میں ایک احمدی بھائی صوفی احمد دین صاحب ڈوری باف ایک غریب ان پڑھ مخلص احمدی تھے۔ 1897ء میں جبکہ حضرت بانی سلسلہ چند اور خدام کے ساتھ ایک شہادت کے واسطے ملتان تشریف لے گئے۔ تو راستہ میں لاہور میں ایک دو روز ٹھیرے۔ صوفی احمد دین صاحب نے حضرت صاحب کی خدمت میں عرض کی' کہ ان کے گھر میں جا کر کھانا کھائیں۔ اور محبت کے جوش میں جلدی سے یہ بھی کہہ دیا۔ کہ میں بڑے اخلاص اور محبت کے ساتھ دعوت کرتا ہوں۔ اگر حضرت صاحب مجھے غریب جان کر نا منظور کریں گے' تو مجھے خوف ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ حضرت صاحب نے تبسم فرمایا۔ اور دعوت قبول کی۔ اور ان کے مکان پر تشریف لے گئے۔ جو ایک بہت غریبانہ تنگ سا مکان تھا۔ اور اس کی دیواروں پر ہر طرف پھاتیاں تھپی ہوئی تھیں۔

خدا تعالیٰ کی طرف سے جو تکلیف آتی ہے وہ بھی ہوشیار کرنے کے لئے آتی ہے۔
(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

اکسیر موٹاپا 30/- ● ہمدرد نسواں حبوب اٹھراء 20/- ● دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ 150/- ● زد جام عشق 800/- ● اکسیر لیکوریا کیپسول 30/- ● کلین اپ چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے 20/- ● سفوف اکسیر شوگر 30/-

حبیب دواخانہ خدمت خلق
گولبازار ربوہ
فون: 659

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہر قسم کی آفسٹ اور بلاک کی لکھائی اور سٹمپ بنوانے کیلئے تشریف لائیں

mp
مسٹر پرنٹر
27 - الفلاح عسکریہ پلازا
کمیٹی چوک - راولپنڈی
پروپرائیٹر: محمد اکرم
فون: 051-501882

خان ڈیزل لیبارٹری
المدینہ مارکیٹ - بالمقابل GTS چوک
ڈیرہ اڈا ملتان
پروپرائیٹر: قمر احمد خان
فون: 32406

رشید
موٹر ورکشاپ
نیو رسول روڈ نزد کوئیک فلنگ سٹیشن
قینچی موڑ منڈی بہاؤالدین
پروپرائیٹرز: عبدالرشید
عبدالقدوس
فون دوکان: 0456-3392 P.P
گھر: 0456-501016

مبرور پرنٹنگ پریس
بلال مارکیٹ - عقب جی ٹی ایس اڈا
سرگودھا روڈ گجرات
پروپرائیٹر: ملک نادر حسین
فون: 04331-521357

ریڈی میڈ زیورات اور ملبوسات کی جدید ترین ورائٹی کیلئے تشریف لائیں
نیو راحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
پروپرائیٹر: چوہدری غلام احمد اینڈ سنز اکبر بازار شیخوپورہ

SUZUKI
ڈیلر: سپیئر پارٹس، سوزوکی، یاماہا، ہنڈا، کاواساکی ٹائر و ٹیوب
ہر موٹر سائیکل کا سامان بازار سے بارعائیت خریدیں مرمت کی سہولت بھی موجود ہے
ایم کاشف آٹوز اینجنسیز
بالمقابل علمدار کالج حسین آگاہی روڈ - ملتان
فون دفتر 32971 73497
فیکس 92-061-520882

اسلام آباد میں جائیداد کی خرید و فروخت اور کرایہ پر لین دین کیلئے ایک با اعتماد ادارہ جو کہ عرصہ 25 سال سے احباب کی احسن طریقہ سے خدمات سرانجام دے رہا ہے

پراپرٹی ایکسچینج سنٹر

یہ ادارہ پراپرٹی مینجمنٹ کا کام بھی پوری مستعدی اور دیانتداری سے انجام دیتا ہے۔ یہ سہولت ان احباب کیلئے ہے جو اسلام آباد و پاکستان میں نہ رہنے کی وجہ سے خود انجام نہیں دے سکتے ہیں

فلیٹ نمبر 14 جناح سُپر مارکیٹ F - 7 مرکز
اسلام آباد

فون دفتر: 217218 - 217219 - 217220
217221 - 217222
822244 - 829433
فیکس: 217219

خلافت لائبریری ربوہ
Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو راہ تجھے پسند ہے اس پر چلا مجھے

کیا فائدہ علاج کا بعد از فنا مجھے
اے کاش دردِ دل کی ملے اب دوا مجھے

اہلِ جفا کے ظلم سے اتنا ہوا ہوں تنگ
دوزخ کا اس جہان پر دھوکا ہوا مجھے

عصیاں کی مَے کو پی کے ہوئی کیا نہ بے خودی
بھولا ہے کہہ کہ یار سے قولِ بلیٰ مجھے

بیزار زندگی سے ہوں آئی نہیں ہے راس
اس تیرہ خاندان کی آب و ہوا مجھے

لے چل صبا تو دوست کے در پر کہ کر دیا
اس آسیائے چرخ نے اب سرمہ سا مجھے

اونچا ہو نہ فلک سے بھی پایہ وقار کا
سمجھے دمِ خرام جو وہ خاکِ پا مجھے

پابوسی ہو نصیب تو اکسیر مَیں بنوں
پڑ جائے گر نظر تو کرے کیمیاؔ مجھے

اے رحمتِ خدا تو میری دست گیر ہو
حرص و ہوا کے جال سے آکر چھڑا مجھے

یاربّ تو اپنے فضل سے بیڑے کو پار کر
کافی ہے میری کشتی کا تُو ناخدا مجھے

لطف و کرم سے بخش دے میرے گناہ تو
شیطان کی گرفت سے کر دے رہا مجھے

ہے تجھ سے آشنا کی الٰہی دعا یہی
جو راہ تجھے پسند ہے اس پر چلا مجھے

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل

سماءِ دُنیا میں پیدا شہاب ہوتے ہیں

ترے حضور میں جو بارياب ہوتے ہیں
وہی تو ہوتے ہیں جو کامیاب ہوتے ہیں

ترے حضور سے لیکر جو نُور پھیلائیں
وہ ماہ ہوتے ہیں وہ آفتاب ہوتے ہیں

ترے حضور سے شیطاں کا سر کچلنے کو
سماءِ دُنیا میں پیدا شہاب ہوتے ہیں

ترے حضور سے راندے گئے جو بد قسمت
وہ دین و دُنیا میں خانہ خراب ہوتے ہیں

غلط سمجھتے ہیں موجوں کو وہ دبا لیں گے
اُبھر اُبھر کے جو پیدا حُباب ہوتے ہیں

"مٹا ہی ڈالیں گے حق کو بساطِ عالم سے"
ارادے ایسے پریشان خواب ہوتے ہیں

جہاں سے گذریں گے رحمت نشانِ راہ ہوگی
خدا کے بندے مثالِ سحاب ہوتے ہیں

نہ جانا جُبّہ و دستار کی نمائش پر
کہ اس لباس میں اکثر ذیاب ہوتے ہیں

عبدالقادر از لائل پور

(الفضل 18- فروری 1953ء)

پوری سوزش اور گدازش سے جب دعا کی جاتی ہے تو وہ قبول ہوتی ہے

لوگ کہتے ہیں کہ دعا کرو۔ دعا کرنا مرنا ہوتا ہے۔ اس پنجابی مصرعہ کے یہی معنی ہیں کہ جس پر نہایت درجہ کا اضطراب ہوتا ہے اور وہ دعا کرتا ہے۔ دعا میں ایک موت ہے اور اس کا بڑا اثر یہی ہوتا ہے کہ انسان ایک طرح سے مرجاتا ہے۔ مثلاً ایک انسان ایک قطرہ پانی کا پی کر اگر دعویٰ کرے کہ میری پیاس بجھ گئی ہے یا یہ کہ اسے بڑی پیاس تھی تو وہ جھوٹا ہے ہاں اگر پیالہ بھر کر پیوے تو اس بات کی تصدیق ہوگی۔ پوری سوزش اور گدازش کے ساتھ جب دعا کی جاتی ہے حتیٰ کہ روح گداز ہو کر آستانہ الٰہی پر گر جاتی ہے اور اسی کا نام دعا ہے۔ اور الٰہی سنت یہی ہے کہ جب ایسی دعا ہوتی ہے تو خدا تعالیٰ یا تو اسے قبول کرتا ہے اور یا اسے جواب دیتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

غیر ملکی کرنسی کی تبدیلی و معیاری زیورات کا مرکز

بشیر ماڈرن جیولرز

مین بازار ڈسکہ فون: 2159

پائپ کی کھڑکیاں ، z کی کھڑکیاں، مین گیٹ، شٹر گیٹ، چینل گیٹ، گرل سٹیل اینڈ ریلنگ
آہنی دروازے
چوکھٹ وغیرہ
آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں
کام تسلی بخش

خان سٹیل ڈیکوریٹرز

احمدیہ بیت الذکر مارکیٹ جلال پور روڈ
حافظ آباد
پروپرائیٹرز: خالد جاوید خان انجم
محمد ارشد خاں
محمد امجد خاں

سرمہ طفیل
کورس 3 شیشی قیمت 13/-
مریض کی نبض دیکھ کر
مرض بتائی جاتی ہے

عرق نور
معدہ کیلئے مفید
قیمت 20/-

حکیم محمد طفیل ص
کوٹھ کلانتھ - ربوہ
فون: 704

عالمی طور پر خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں اور رحمتوں کا نظارہ جماعت احمدیہ عالمگیر کے افراد کو مبارک ہو

منجانب
طارق آئس فیکٹری
اڈہ 1-11 پھاٹک
تحصیل چیچہ وطنی
ضلع ساہیوال
پروپرائیٹر: چوہدری ظفر اقبال سراء

کارڈلیس ٹیلی فون - انٹرکام کی تسلی بخش مرمت کیلئے تشریف لائیں

احمد الیکٹرانکس ریپیئر سروسز

شاپ نمبر 69 الفیصل مارکیٹ لیاقت روڈ راولپنڈی
فون دکان: 051-536367

کلر اینڈ بلیک اینڈ وائٹ فوٹو بنوانے کیلئے تشریف لائیں

گلیکسی فوٹوز 4-9/9 اسلام آباد

فون: 051-850659

گورنمنٹ کوالیفائڈ - انٹرنیشنل اعلیٰ کوالٹی فریم شیشے گاگل اور ڈاکٹری نسخہ کے مطابق عینکیں تیار کرنے والے

MEMBER ABDO
LONDON U.K.

سول سیلر اور ریٹیلر ....

آلۂ سماعت، بناوٹی آنکھیں اور کنٹیکٹ لینز دستیاب ہیں

عنایت علی اینڈ سنز آپٹیشنز
ہسپتال بازار
اوکاڑہ

فون پریکٹس: 0442-513044 رہائش: 0442-520644 0442-523739

میں تجھ سے نہ مانگوں تو نہ مانگوں کا کسی سے ، میں تیرا ہوں تو میرا خدا میرا خدا ہے
احمدیہ ٹیلی ویژن کی چوبیس گھنٹے کی نشریات کے آغاز پر احباب جماعت کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں

میرزا محمد اسماعیل کلاتھ مرچنٹ

کلاس والا ضلع سیالکوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سو فیصد بہتر

سو فیصد خالص

توانا پکوان کوکنگ آئل

توانا
سافٹ بلینڈ
کوکنگ آئل

توانا
سن فلاور کوکنگ آئل

تاج بناسپتی

دفتر
529448

سالوکس پاکستان لمیٹڈ ملتان

529447

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولانا عبدالباسط شاہد

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پُر اثر نصائح

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ اپنے خدا داد مشن کی اہمیت و ضرورت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھوں سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کردوں اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھلاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض قال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کے شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہو گا بلکہ اس خدا کی قوت سے ہو گا جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔"

(لیکچر لاہور ص 47)

اس عظیم مقصد کے لئے محنت و کوشش کی تلقین کرتے ہوئے آپ ارشاد فرماتے ہیں۔

"اگر تم ایماندار ہو تو شکر کرو اور شکر کے سجدات بجا لاؤ کہ وہ زمانہ جس کا انتظار کرتے کرتے تمہارے بزرگ آباء گزر گئے اور بے شمار روحیں اس کے شوق میں ہی سفر کر گئیں وہ وقت تم نے پالیا۔ اب اس کی قدر کرنا یا نہ کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا تمہارے ہاتھ میں ہے میں اس کو بار بار بیان کروں گا اور اس کے اظہار سے میں رک نہیں سکتا کہ میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا تا دین کو تازہ طور پر دلوں میں قائم کر دیا جائے۔

اسی تسلسل میں آگے چل کر آپ فرماتے ہیں۔

(ہمارے دین) کے لئے پھر اسی تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آچکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے لیکن ابھی ایسا نہیں ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رکھے جب تک کہ محنت اور جاں فشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز (دین) کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کریں (دین) کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر (دین) کی زندگی (ہماری) زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے........"

خدا کے رستہ میں کی جانے والی محنت و کوشش کے بار آور ہونے اور مایوس دلوں میں امید و عزم کی روشنی پیدا کرنے کے لئے فرماتے ہیں۔

"تمہیں خوش خبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو اس دروازہ سے داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقع ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔"

خدا شناسی اور قرب کے حصول کے لئے پر مشقت سفر پر نکلتے ہوئے جس زاد راہ کی ضرورت ہے اس کی نشان دہی کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔

"...... سو جاگو اور ہشیار ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ۔ مبادا سفر آخرت ایسی صورت میں پیش آئے جو در حقیقت الحاد اور بے ایمانی کی صورت ہو۔ یقیناً سمجھو کہ فلاح عاقبت کی امیدوں کا تمام مدار و انحصار ان رسمی علوم کی تحصیل پر ہرگز نہیں ہو سکتا اور اس آسمانی نور کے اترنے کی ضرورت ہے جو شکوک و شبہات کی آلائشوں کو دور کرتا اور ہوا و ہوس کی آگ کو بجھاتا اور خدا تعالیٰ کی سچی محبت اور سچے عشق اور سچی اطاعت کی طرف کھینچتا ہے۔ اگر تم اپنی کانشنس سے سوال کرو تو یہی جواب پاؤ گے کہ وہ سچی تسلی اور سچا اطمینان کہ جو ایک دم میں روحانی تبدیلی کا موجب ہوتا ہے وہ ابھی تک تم کو حاصل نہیں۔ پس کمال افسوس کی جگہ ہے کہ جس قدر تم رسمی باتوں اور رسمی علوم کی اشاعت کے لئے جوش رکھتے ہو اس کا عشر عشیر بھی آسمانی سلسلہ کی طرف تمہارا خیال نہیں۔ .... اے لوگو تم اپنے سچے خداوند خدا اپنے حقیقی خالق اپنے واقعی معبود کی شناخت اور محبت اور اطاعت کے لئے پیدا کئے گئے ہو پس جب تک یہ امر جو تمہاری خلقت کی علت غائی ہے بیّن طور پر تم میں ظاہر نہ ہو جب تک تم اپنی حقیقی نجات سے بہت دور ہو اگر تم انصاف سے بات کرو تو تم اپنی اندرونی حالت پر آپ ہی گواہ ہو سکتے ہو کہ بجائے خدا پرستی کے ہر دم دنیا پرستی کا ایک قوی ہیکل بت تمہارے دل کے سامنے ہے جس کو تم ایک ایک سیکنڈ میں ہزار ہزار سجدے کر رہے ہو اور تمہارے تمام اوقات عزیز دنیا کی جھک جھک بک بک میں ایسے مستغرق ہو رہے ہیں کہ تمہیں دوسری طرف نظر اٹھانے کی فرصت نہیں۔ کبھی تمہیں یاد بھی ہے کہ انجام اس ہستی کا کیا ہے۔ کہاں ہے تم میں انصاف! کہاں ہے تم میں امانت کہاں ہے تم میں وہ راست بازی اور خدا ترسی اور دیانت داری اور فروتنی جس کی طرف تمہیں (کلام الٰہی) بلاتا ہے۔ تمہیں کبھی بھولے بسرے برسوں میں بھی تو یاد نہیں آتا کہ ہمارا کوئی خدا بھی ہے۔ کبھی تمہارے دل میں نہیں گزرتا کہ اس کے کیا کیا حقوق تم پر ہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ تم نے کوئی غرض کوئی واسطہ کوئی تعلق اس قیوم حقیقی سے رکھا ہوا ہی نہیں اور اس کا نام تک لینا تم پر مشکل ہے۔ اب چالاکی سے تم لڑو گے کہ ایسا ہرگز نہیں لیکن خدا تعالیٰ کا قانون قدرت تمہیں شرمندہ کرتا ہے جبکہ وہ تمہیں جتلاتا ہے کہ ایمانداروں کی نشانیاں تم میں نہیں۔ اگرچہ تم اپنی دنیوی فکروں اور سوچوں میں بڑے زور سے اپنی دانش مندی اور متانت رائے کے مدعی ہو مگر تمہاری لیاقت۔ تمہاری نکتہ رسی۔ تمہاری دور اندیشی صرف دنیا کے کناروں تک ختم ہو جاتی ہے اور تم اپنی اس عقل کے ذریعہ سے اس دوسرے عالم کا ایک ذرہ سا گوشہ بھی نہیں دیکھ سکتے جس کی سکونت ابدی کے لئے تمہاری روحیں پیدا کی گئی ہیں۔ تم دنیا کی زندگی پر ایسے مطمئن بیٹھے ہو جیسے کوئی شخص ایک چیز ہمیشہ رہنے والی پر مطمئن ہوتا ہے مگر وہ دوسرا عالم جس کی خوشیاں سچے اطمینان کے لائق اور دائمی ہیں وہ ساری عمر میں ایک مرتبہ بھی تمہیں یاد نہیں آتا۔ کیا بد قسمتی ہے کہ ایک بڑے امر اہم سے تم قطعاً غافل اور آنکھیں بند کئے بیٹھے ہو اور جو گزشتنی گزاشتنی امور ہیں ان کی ہوس میں دن رات سرپٹ دوڑ رہے ہو۔ تمہیں خوب خبر ہے کہ بلاشبہ وہ وقت تم پر آنے والا ہے جو ایک دم میں تمہاری زندگی اور تمہاری ساری آرزوؤں کا خاتمہ کر دے گا"

اس بنیادی ضرورت پر مزید روشنی ڈالتے ہوئے آپ ارشاد فرماتے ہیں۔

اے وے لوگو جو نیکی اور راستبازی کے لئے بلائے گئے ہو تم یقیناً سمجھو کہ خدا کی کشش اس وقت تم میں پیدا ہو گی اور اسی وقت تم گناہ کے مکروہ داغ سے پاک کئے جاؤ گے جبکہ تمہارے دل یقین سے بھر جائیں گے شاید تم کہو گے کہ ہمیں یقین حاصل ہے سو یاد رہے کہ یہ تمہیں دھوکا لگا ہوا ہے یقین تمہیں ہرگز حاصل نہیں کیونکہ اس کے لوازم حاصل نہیں وجہ یہ کہ تم گناہ سے باز نہیں آتے۔ تم ایسا قدم آگے نہیں اٹھاتے جو اٹھانا چاہئے۔ تم ایسے طور سے نہیں ڈرتے جو ڈرنا چاہئے۔ خود سوچ لو کہ جس کو یقین ہے کہ فلاں سوراخ میں سانپ ہے وہ اس سوراخ میں کب ہاتھ ڈالتا ہے اور جس کو یقین ہے کہ اس کے کھانے میں زہر ہے وہ اس کھانے کو کب کھاتا ہے اور جو یقینی طور پر دیکھ رہا ہے کہ اس فلاں بن میں ایک ہزار خوں خوار شیر ہے اس کا قدم کیونکر بے احتیاطی اور غفلت سے اس بن کی طرف اٹھ سکتا ہے سو تمہارے ہاتھ اور تمہارے پاؤں اور تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں کیونکر گناہ پر دلیری کر سکتی ہیں اگر تمہیں خدا اور جزا سزا پر یقین ہے۔ گناہ یقین پر غالب نہیں ہو سکتا اور جبکہ تم ایک بھسم کرنے اور کھا جانے والی آگ کو دیکھ رہے ہو تو کیوں کر اس آگ میں اپنے تئیں ڈال سکتے ہو اور یقین کی دیواریں آسمان تک ہیں شیطان ان پر چڑھ نہیں سکتا۔ ہر ایک جو پاک ہوا وہ یقین سے پاک ہوا ......وہ چیز جو گناہ سے چھڑاتی اور خدا تک پہنچاتی اور فرشتوں سے بھی صدق و ثبات میں آگے بڑھا دیتی ہے وہ یقین ہے۔

(کشتی نوح)

ایمان و یقین کی برکت سے حاصل ہونے والے انعامات اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حصول کی طرف توجہ دلاتے ہوئے آپ نے ارشاد فرمایا:۔

تم خوش ہو اور خوشی سے اچھلو کہ خدا تمہارے ساتھ ہے اگر تم صدق اور ایمان پر قائم رہو گے تو فرشتے تمہیں تعلیم دیں گے اور آسمانی سکینت تم پر اترے گی اور روح القدس سے مدد دیئے جاؤ گے اور خدا ہر ایک قدم میں تمہارے ساتھ ہو گا اور کوئی تم پر غالب نہیں ہو سکے گا۔ خدا کے فضل کی صبر سے انتظار کرو۔ گالیاں سنو اور چپ رہو۔ ماریں کھاؤ اور صبر کرو اور حتی المقدور بدی کے مقابلہ سے پرہیز کرو تا آسمان پر تمہاری مقبولیت لکھی جاوے۔ یقیناً یاد رکھو کہ جو لوگ خدا سے ڈرتے ہیں اور دل ان کے خدا کے خوف سے پگھل جاتے ہیں انہیں کے ساتھ خدا ہوتا ہے وہ ان کے دشمنوں کا دشمن ہو جاتا ہے۔ دنیا صادق کو نہیں دیکھتی پر خدا جو علیم و خبیر ہے وہ صادق کو دیکھ لیتا ہے پس اپنے ہاتھ سے اس کو بچاتا ہے...... خدا خوب جانتا ہے کہ واقعی اس کا وفادار اور دوست کون ہے اور کون غدار اور دنیا کو مقدم رکھنے والا ہے سو تم اگر ایسے وفادار ہو جاؤ گے تو تم میں اور تمہارے غیروں میں خدا کا ہاتھ ایک فرق قائم کر کے دکھلائے گا۔

اپنی جماعت کو روحانی ترقی کے حصول کا طریق بتاتے ہوئے آپ ارشاد فرماتے ہیں۔

"........ میں نصیحت کرتا ہوں کہ شر سے پرہیز کرو اور نوع انسان کے ساتھ حق ہمدردی بجا لاؤ۔ اپنے دلوں کو بغضوں اور کینوں سے پاک کرو کہ اس عادت سے تم فرشتوں کی طرح ہو جاؤ گے۔ کیا ہی گندہ اور ناپاک وہ مذہب ہے جس میں انسان کی ہمدردی نہیں اور کیا ہی ناپاک وہ راہ ہے جو نفسانی بغض کے کانٹوں سے بھرا ہوا ہے۔ سو تم جو میرے ساتھ ہو ایسے مت ہو۔ تم سوچو کہ مذہب سے حاصل کیا ہے؟ کیا یہی کہ ہر دم مردم آزاری تمہارا شیوہ ہو؟ نہیں بلکہ مذہب اس زندگی کے حاصل کرنے کے لئے ہے جو خدا میں ہے اور وہ زندگی نہ کسی کو حاصل ہوئی اور نہ آئندہ ہو گی بجز اس کے کہ خدائی صفات انسان کے اندر داخل ہو جائیں۔ خدا کے لئے سب پر رحم کرو تا آسمان سے تم پر رحم ہو۔ آؤ میں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدرد نوع انسان ہو جاؤ اور خدا میں کھوئے

باقی صفحہ 13 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائیداد کی خرید و فروخت کرایہ پر لین دین، ہوم منٹی نینس (پینٹ، الیکٹرک، سینٹری اور وڈ ورک کا منفرد ادارہ) کیلئے تشریف لائیں۔

- آب پارہ مارکیٹ اسلام آباد میں دکانوں کی آسان اقساط پر بکنگ جاری ہے۔
- نیز جائیداد انوسٹمنٹ کیلئے رجوع کریں۔

ڈان پراپرٹی سنٹر

فاروق پلازہ
ڈبل روڈ F/10 مرکز
اسلام آباد

پروپرائیٹر: ملک عبدالستار

فون: 051-851238
051-290396

- معیاری سلائی جدید ترین فیشن کے مطابق
- عمدہ کپڑے کی مکمل ورائٹی
- دوسرے شہروں و ممالک کیلئے پارسل سروس کی سہولت

سپر ٹیلرز اینڈ فیبرک ہاؤس

دوکان 1 بلاک B-6
سپر مارکیٹ اسلام آباد
زیر نگرانی: (کینیڈین تجربہ کار)
محمد منور ملک

فون 051-810585
فیکس 051-828767

شٹر گیٹ۔ چینل گیٹ۔ گرل۔ ریلنگ۔ پائپ ونڈوز وغیرہ وغیرہ

النور سٹیل ڈیکوریٹرز

آئی اینڈ ٹی سنٹر G-8/4 عقب بلیو سٹار ہوٹل اسلام آباد

مینجنگ پارٹنر: اشفاق احمد

فون: 051-256158

LCS

LIBRA

Communication Systems

We Specialize In:

- Motorized Remote controlled World Dish Antenna Systems.
- CCTV, MATV, SMATV, for hotels, flats, colonies and guest houses.
- Hi-tech Satellite equipment and audio visual aids.
- Automatic Gates, Electronic Door Locks, Video Intercoms and PABX's
- Hifi Stereo CD and Laser disk players, TV and VCR

We Also Do Annual Maintenance Contracts For Existing Systems

11 Warraich Plaza, opp: Capital Park,
F-10 Markaz, Islamabad.

Ph: (051) 292396
FAX: (051) 292396

عالمی طور پر خدا تعالیٰ کے بیشمار فضلوں اور رحمتوں کا
نظارہ جماعت احمدیہ عالمگیر کو
مبارک ہو

ٹیک۔ ٹی۔ ٹسٹ

نوید۔ اے۔ خان چیئرمین

کراچی آفس	لاہور آفس	راولپنڈی آفس
ٹیک۔ ٹی۔ ٹسٹ	ٹیک۔ ٹی۔ ٹسٹ	ٹیک۔ ٹی۔ ٹسٹ
A-239 بلاک II	27۔ مین سمن آباد	50-C-I-B
پی۔ ای۔ سی۔ ایچ۔ ایس شاہراہ قائدین	لاہور	سیٹلائیٹ ٹاؤن۔ چاندنی چوک مری روڈ
کراچی		راولپنڈی
فون آفس: 4556623 4556393	فون آفس: 7584724 7590584	فون آفس: 051-427162 051-418418
فیکس آفس: 4555083	فیکس آفس: 7589939	فیکس آفس: 412828

ALL KIND OF LEATHER GOODS

SPECIALIST IN GLOVES

OF ALL KINDS

BTC

MANUFACTURERS:-
IMPORTERS & EXPORTERS

Billoo
TRADING CORPORATION
P. O. Box : 877 SIALKOT - PAKISTAN

BILLOO TRADING CORPORATION

P.O.BOX. 877 SIALKOT PAKISTAN
PHONE NO. *OFF* : 0092 - 432 - 85030
RES : 0092 - 432 - 67087 65197
CABLE : BILLOO SIALKOT
TELEX : 46434 BILLO PK
FAX : 092 - 432 - 562086

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرتبہ- چوہدری مبارک مصلح الدین احمد

ایک احمدی کیلئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہدایات و نصائح

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:-

1- "پیروی کرنے کے لئے یہ باتیں ضروری ہیں کہ وہ (یعنی احمدی- ناقل) یقین کریں کہ ان کا ایک قادر اور قیوم خالق الکل خدا ہے جو اپنی صفات میں ازلی ابدی اور غیر متغیر ہے..... وہ ایسا ہے کہ باوجود دور ہونے کے نزدیک ہے اور باوجود نزدیک ہونے کے وہ دور ہے اور باوجود ایک ہونے کے اس کی تجلیات الگ الگ ہیں...... یہ خدا ہے جو ہمارے سلسلہ کی شرط ہے اس پر ایمان لاؤ اور اپنے نفس پر اور اپنے آراموں پر اور اپنے کل تعلقات پر اس کو مقدم رکھو اور عملی طور پر بہادری کے ساتھ اس کی راہ میں صدق وصفا دکھلاؤ- دنیا اپنے اسباب اور اپنے عزیزوں پر اس کو مقدم نہیں رکھتی مگر تم اس کو مقدم رکھو تا تم آسمان پر اس کی جماعت لکھے جاؤ-

(کشتی....... ص22-21)

2- اس کی توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو- اور اس کے بندوں پر رحم کرو اور ان پر زبان یا ہاتھ یا کسی تدبیر سے ظلم نہ کرو- اور مخلوق کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے رہو اور کسی پر تکبر نہ کرو گو اپنا ماتحت ہو- اور کسی کو گالی مت دو گو وہ گالی دیتا ہو- غریب اور حلیم اور نیک نیت اور مخلوق کے ہمدرد بن جاؤ تا قبول کئے جاؤ..... تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو نہ ان کی تحقیر اور عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو نہ خود نمائی سے ان کی تذلیل اور امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو نہ خود پسندی سے ان پر تکبر- ہلاکت کی راہوں سے ڈرو- خدا سے ڈرتے رہو اور تقویٰ اختیار کرو- اور مخلوق کی پرستش نہ کرو- اور اپنے مولیٰ کی طرف منقطع ہو جاؤ اور دنیا سے دل برداشتہ رہو اور اسی کے ہو جاؤ اور اسی کے لئے زندگی بسر کرو"

(کشتی....... ص24-23)

3- "تم اگر چاہتے ہو کہ آسمان پر تم سے خدا راضی ہو تو تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں سے دو بھائی- تم میں سے زیادہ بزرگ وہی ہے جو زیادہ اپنے بھائی کے گناہ بخشتا ہے اور بدبخت ہے وہ جو ضد کرتا ہے اور نہیں بخشتا سو اس کا مجھ میں حصہ نہیں....... خدا کی لعنت سے بہت خائف رہو کہ وہ قدوس اور غیور ہے- بدکار خدا کا قرب حاصل نہیں کر سکتا- متکبر اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا- ظالم اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا اور ہر ایک جو اس کے نام کے لئے غیرت مند نہیں اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتا- وہ جو دنیا پر کتوں یا چیونٹیوں یا گدھوں کی طرح گرتے ہیں اور دنیا سے آرام یافتہ ہیں وہ اس کا قرب حاصل نہیں کر سکتے..... تم سچے دل سے اور پورے صدق سے اور سرگرمی کے قدم سے خدا کے دوست بنو تا وہ بھی تمہارا دوست بن جائے- تم ماتحتوں پر اور اپنی بیویوں پر اور اپنے غریب بھائیوں پر رحم کرو تا آسمان پر تم پر بھی رحم ہو- تم سچ مچ اس کے ہو جاؤ تا وہ بھی تمہارا ہو جاوے-"

(کشتی....... ص27-26)

4- "خبردار! تم غیر قوموں کو دیکھ کر ان کی ریس مت کرو کہ انہوں نے دنیا کے منصوبوں میں بہت ترقی کر لی ہے آؤ ہم بھی انہیں کے قدم پر چلیں- سنو اور سمجھو کہ وہ اس خدا سے سخت بیگانہ اور غافل ہیں جو تمہیں اپنی طرف بلاتا ہے ان کا خدا کیا چیز ہے صرف...... میں تمہیں دنیا کے کسب اور حرفت سے نہیں روکتا مگر تم ان لوگوں کے پیرو مت بنو جنہوں نے سب کچھ دنیا کو ہی سمجھ رکھا ہے- چاہئے کہ تمہارے ہر کام میں 'خواہ دنیا کا ہو خواہ دین کا' خدا سے طاقت اور توفیق مانگنے کا سلسلہ جاری رہے لیکن نہ صرف خشک ہونٹوں سے بلکہ چاہئے کہ تمہارا سچ مچ یہ عقیدہ ہو کہ ہر ایک برکت آسمان سے ہی اترتی ہے-"

(کشتی....... ص47-46)

5- "اسی طرح تمہیں چاہئے کہ اس دنیا کے فلسفیوں کی پیروی مت کرو اور ان کو عزت کی نگہ سے مت دیکھو کہ یہ سب نادانیاں ہیں- سچا فلسفہ وہ ہے جو خدا نے تمہیں اپنی کلام میں سکھلایا ہے- ہلاک ہو گئے وہ لوگ جو اس دنیوی فلسفہ کے عاشق ہیں اور کامیاب ہیں وہ لوگ جنہوں نے سچے علم اور فلسفہ کو خدا کی کتاب میں ڈھونڈا....... تم روح کے وسیلہ سے ان پاک علوم تک پہنچائے جاؤ گے جن تک غیروں کی رسائی نہیں- اگر صدق سے مانگو تو آخر تم اسے پاؤ گے تب سمجھو گے کہ یہی علم ہے جو دل کو تازگی اور زندگی بخشتا ہے اور یقین کے مینار تک پہنچا دیتا ہے....... ہر ایک پاک حکمت آسمان سے آتی ہے پس تم زمینی لوگوں سے کیا ڈھونڈتے ہو جن کی روحیں آسمان کی طرف جاتی ہیں وہی حکمت کے وارث ہیں"

(کشتی......50-49)

6- "یعنی (احمدی) وہ ہے جو خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیوے یعنی اپنے وجود کو اللہ تعالیٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی کے حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیوے اور پھر نیک کاموں پر خدا تعالیٰ کے لئے قائم ہو جائے اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اس کی راہ میں لگا دیوے مطلب یہ ہے کہ اعتقادی طور پر اور عملی طور پر محض اللہ تعالیٰ کا ہو جاوے-

(آئینہ کمالات........ ص58-57)

7 "یاد رکھو اس جگہ (آخرت- ناقل) پر جو راحتیں ملتی ہیں وہ وہی پاک نفس ہوتا ہے جو دنیا میں بنایا جاتا ہے- پاک ایمان پودہ سے مماثلت رکھتا ہے اور اچھے اچھے اعمال اخلاق فاضلہ یہ اس پودہ کی آبپاشی کے لئے بطور نہروں کے ہیں جو اس کی سرسبزی اور شادابی کو بحال رکھتے ہیں-"

(ملفوظات جلد سوم ص30-29)

8 "تم ایک موت اختیار کرو تا تمہیں زندگی ملے- اور تم نفسانی جوشوں سے اپنے اندر کو خالی کرو تا خدا اس میں اترے- ایک طرف سے پختہ طور پر قطع کرو اور ایک طرف سے کامل تعلق پیدا کرو تا خدا تمہاری مدد کرے-"

(کشتی....... ص141)

9 "مرد اپنے گھر کا امام ہوتا ہے- پس اگر وہی بد اثر قائم کرتا ہے تو کس قدر بد اثر پڑنے کی امید ہے- مرد کو چاہئے کہ اپنے قویٰ کو برمحل اور حلال موقعہ پر استعمال کرے مثلاً ایک قوت غضبی ہے جب وہ اعتدال سے زیادہ ہو تو جنون کا پیش خیمہ ہوتی ہے- جنون میں اور اس میں بہت تھوڑا فرق ہے جو آدمی شدید الغضب ہوتا ہے اس سے حکمت کا چشمہ چھین لیا جاتا ہے- بلکہ اگر کوئی مخالف ہو تو اس سے بھی مغلوب الغضب ہو کر گفتگو نہ کرے-"

"مرد کی ان تمام باتوں اور اوصاف کو عورت دیکھتی ہے- وہ دیکھتی ہے کہ میرے خاوند میں فلاں فلاں اوصاف تقویٰ کے ہیں جیسے سخاوت' حلم' صبر اور جیسے اسے پرکھنے کا موقعہ ملتا ہے وہ کسی دوسرے کو نہیں مل سکتا- اسی لئے عورت کو سارق بھی کہا ہے کیونکہ یہ اندر ہی اندر اخلاق کی چوری کرتی رہتی ہے حتیٰ کہ آخرکار ایک وقت پورا اخلاق حاصل کر لیتی ہے-"

(ملفوظات جلد پنجم ص209)

10- اگر خود فسق و فجور کی زندگی بسر کرتا ہے اور منہ سے کہتا ہے کہ میں صالح اور متقی اولاد کی خواہش کرتا ہوں تو وہ اپنے دعویٰ میں کذاب ہے- صالح اور متقی اولاد کی خواہش سے پہلے ضروری ہے کہ وہ خود اپنی اصلاح کرے اور اپنی زندگی متقیانہ زندگی بنا دے تب اس کی ایسی خواہش ایک نتیجہ خیز خواہش ہو گی اور ایسی اولاد حقیقت میں اس قابل ہو گی کہ اس کو باقیات صالحات کا مصداق کہیں لیکن اگر یہ خواہش صرف اس لئے ہو کہ ہمارا نام باقی رہے اور ہمارے املاک و اسباب کی وارث ہو یا وہ بڑی نامور اور مشہور آدمی ہو اس قسم کی خواہش میرے نزدیک شرک ہے..... غرض مطلب یہ ہے کہ اولاد کی خواہش صرف نیکی کے اصول پر ہونی چاہئے-"

(ملفوظات جلد دوم ص371)

11- "میں دو ہی مسئلے لے کر آیا ہوں- اول خدا کی توحید اختیار کرو دوسرے آپس میں محبت اور ہمدردی ظاہر کرو- وہ نمونہ دکھلاؤ کہ غیروں کے لئے کرامت ہو..... یاد رکھو! تالیف ایک اعجاز ہے- یاد رکھو! جب تک تم میں ہر ایک ایسا نہ ہو کہ جو اپنے لئے پسند کرتا ہے وہی اپنے بھائی کے لئے پسند کرے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے وہ مصیبت اور بلا میں ہے اس کا انجام اچھا نہیں.......... باہمی عداوت کا سبب کیا ہے- بخل ہے' رعونت' خود پسندی ہے اور جذبات ہیں....... ایسے تمام لوگوں کو جماعت سے الگ کر دوں گا جو اپنے جذبات پر قابو نہیں پا سکتے اور باہم محبت اور اخوت سے نہیں رہ سکتے- جو ایسے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ چند روزہ مہمان ہیں جب تک کہ عمدہ نمونہ نہ دکھلائیں........ پس ڈرو میرے ساتھ وہ نہ رہے گا جو اپنا علاج نہ کرے"

(ملفوظات جلد دوم ص49-48)

12- "اپنے اعمال کو صاف کرو اور خدا تعالیٰ کا ہمیشہ ذکر کرو اور غفلت نہ کرو- جس طرح بھاگنے والا شکار جب ذرا سست ہو جاوے تو شکاری کے قابو میں آ جاتا ہے اسی طرح اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت کرنے والا شیطان کا شکار ہو جاتا ہے"

(ملفوظات جلد پنجم ص303)

13- "تم خدا سے صلح کرو- وہ نہایت درجہ کریم ہے- ایک دم سے گداز کرنے والی توبہ ستر برس کے گناہ بخش سکتا ہے اور یہ مت کہو کہ توبہ منظور نہیں ہوتی- یاد رکھو کہ تم اپنے اعمال سے کبھی بچ نہیں سکتے- ہمیشہ فضل بچاتا ہے نہ اعمال- اے خدائے کریم و رحیم! ہم سب پر فضل کر کہ ہم تیرے بندے اور تیرے آستانہ پر گرے ہیں-"

(لیکچر لاہور- روحانی خزائن ص20-174)

14- "پس میں نصیحت کرتا ہوں کہ اپنی ایمانی اور عملی طاقت کو بڑھانے کے واسطے دعاؤں میں لگے رہو- دعاؤں کے ذریعہ سے ایسی تبدیلی ہو گی جو خدا تعالیٰ کے فضل سے خاتمہ بالخیر ہو جاوے گا"

(ملفوظات جلد ہفتم ص269)

15- "ایک یہ بھی علاج ہے گناہوں سے بچنے کا "کشتی....." میں جو نصائح لکھی ہیں ان کو ہر روز ایک بار پڑھ لیا کرو....... ہماری کتابوں کو خوب پڑھتے رہو تا کہ واقفیت ہو اور "کشتی....." کی تعلیم پر ہمیشہ عمل کرتے رہو....... "کشتی......" کا بار بار مطالعہ کرو اور اس کے مطابق اپنے آپ کو بناؤ-

(ملفوظات جلد چہارم ص233-70-59)

16- "میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے- مگر تم شاید نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے پس مجھ سے سمجھ لو....... ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم ہے یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا

ہر قسم کی جاپانی گاڑیوں کے پمپ آٹو مائزر کے ماہر، فیول انجکشن ایکسپرٹ

سعید ڈیزل لیبارٹری

وہاڑی چوک جنرل بس سٹینڈ۔ ملتان پروپرائیٹر: سعید خاں الماني

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈیلر • ایئر کنڈیشنرز • ریفریجریٹرز • ڈیپ فریزر • ایئر کولر
• کوکنگ رینج • الیکٹرک اینڈ گیس واٹر ہیٹر • روم ہیٹر
• واشنگ مشین • سٹیبلائزر اینڈ ہوم اپلائنسز

خواجہ رشید سنز

ٹرنک بازار
سیالکوٹ

فون دکان: 0432-556576

ہر قسم کے چاول کی اعلیٰ کوالٹی کا واحد مرکز

• مرکز خریداری سورج مکھی۔ گندم۔ مونجی
• ہر قسم کی زرعی ادویات زرعی بیج بھی دستیاب ہیں
ڈیلر: کارگل پاکستان سیڈز پرائیویٹ لمیٹڈ

قمر رائس ملز

گوجرانوالہ روڈ
ڈسکہ (سیالکوٹ)

فون دفتر
04341- 3595
04341-611216

پروپرائیٹرز: چوہدری نصیر احمد گھمن
خالد محمود چاند

عمدہ اور معیاری باسمتی کا واحد مرکز

رؤف کمشن شاپ

تحصیل روڈ سبزی منڈی
گوجر خان

فون: دکان: 0571-2924
گھر: 0571-2048

گردے کی ہر بیماری کا علاج قدرتی جڑی بوٹیوں سے ممکن ہے۔ تحقیق اور محنت نے ثابت کیا ہے کہ گردے کے مایوس ترین مریضوں کو جڑی بوٹیوں سے صحت مند کیا جا سکتا ہے۔

فضل مولیٰ اشفاخانہ

حکیم محمد حفیظ حکیم

H-39
گارڈن کالج روڈ
راولپنڈی شہر

TRADE MARK

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کی خرید و فروخت کا بااعتماد مرکز

محمد یعقوب محمد یوسف اینڈ سنز

فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل کمیشن ایجنٹ

دکان نمبر 142 آئی _ 11

ہول سیل فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل مارکیٹ اسلام آباد

FRUIT AND VEGETABLE COMMISSION AGENTS

WHOLE SALE FRUIT AND VEGETABLE MARKET

Muhammad Yaqoob Muhammad Yousaf And Sons

SHOP NO.142 I/11 ISLAMABAD.
PHONE SHOP 051-861320, 443262. RES. 051-844366

With The Compliment Of

Ismail & Co. (Pvt) Ltd.

FABRICATORS, ENGINEERS AND CONTRACTORS

Specialists In

* BUS BODIES * WATER TANKERS *
OIL TANKERS * TROLLIES * TRUCK/DUMPS
* TRUCK/AMBULANCES * LONG TROLLORS
* AIRCONDITION VANS * FIRE BRIDGE VEHICLES
AND ALL STEEL FABRICATIONS

Head Office
116-KASHMIR ROAD, RAWALPINDI. (PAKISTAN)
PHONE: (051) 564359

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کو سرچشمہ عقل اور علم نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے........ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کرکے دعا مانگنے میں ست ہے وہ بھی متکبر ہے کیونکہ قدرتوں اور طاقتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے......... وہ جو خدا کے (-) کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو تاکہ ہلاک نہ ہو جاؤ اور تا تم اہل و عیال سمیت نجات پاؤ...... پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر تا تم پر رحم ہو۔"

(نزول...... ص 27-26)

17- "جب تک سینہ صاف نہ ہو دعا قبول نہیں ہوتی۔ اگر کسی دنیوی معاملہ میں ایک شخص کے ساتھ بھی تیرے سینہ میں بغض ہے تو تیری دعا قبول نہیں ہو سکتی۔ اس بات کو اچھی طرح سے یاد رکھنا چاہئے اور دنیوی معاملہ کے سبب کبھی کسی کے ساتھ بغض نہیں رکھنا چاہئے اور دنیا اور اس کا اسباب کیا ہستی رکھتا ہے کہ اس کی خاطر تم کسی سے عداوت رکھو"

(ملفوظات جلد نہم ص 217)

18- "میں تو بہت دعا کرتا ہوں کہ میری سب جماعت ان لوگوں میں ہو جائے جو خدا تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور (عبادت) پر قائم رہتے ہیں اور رات کو اٹھ کر زمین پر گرتے ہیں اور روتے ہیں اور خدا کے فرائض کو ضائع نہیں کرتے اور بخیل اور ممسک اور غافل اور دنیا کے کیڑے نہیں ہیں۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ یہ میری دعائیں خدا تعالیٰ قبول کرے گا کہ اپنے پیچھے میں ایسے لوگوں کو چھوڑتا ہوں لیکن وہ لوگ جن کی آنکھیں زنا کرتی ہیں اور جن کے دل پاخانہ سے بدتر ہیں اور جن کو مرنا ہرگز یاد نہیں ہے میں اور میرا خدا ان سے بیزار ہیں میں بہت خوش ہوں گا اگر ایسے لوگ اس پیوند کو قطع کر لیں"

(روحانی خزائن ص 77)

19- "دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دم زندگی ہے کئے جاؤں گا اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کرکے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہو گی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔ ہاں میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں بدبخت ازلی ہے جس کے لئے یہ مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادر خدا میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے اور اس کی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو۔"

(روحانی خزائن جلد 6 ص 398)

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہم سب احمدیوں کو ایسا ہی بنا دے جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خواہش اور تمنا اور دعا تھی۔ اے اللہ ایسا ہی کر۔

○

برسا برسا اشکِ ندامت
دل میلا ہے دھولے دھولے

پیاس کے مارے نین کنول میں
پڑ گئے کانٹے سولے، سولے

ترس گئے ہیں آنکھ کے دیپک
دل دروازہ کھولے کھولے

من میں کوئی آن بسا ہے
دھیرے دھیرے ہولے ہولے

برس کے بادل کھل جائیں گے
دل بوجھل ہے رولے رولے

کاش جب آئے ان کی نگہ میں
حرف خود اُٹھے بولے بولے

امۃ الباری ناصر

بقیہ صفحہ 9

جاؤ اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو۔ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ ترقی کرو۔ ترقی کرو اس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اول بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دیئے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں تب صبح اٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یک دفعہ جدا ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتدا میں تھے یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری ساری نجات اسی سفیدی پر موقوف ہے.........."

اللہ تعالیٰ ہمیں ان نصائح پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرماوے اور ایمان و یقین کی دولت سے نوازے۔

ویڈیو گیمز کا کاروبار کرنے والے حضرات مفید مشورہ حاصل کرنے کیلئے رابطہ کریں
ڈیلرز: پی سی بورڈ۔ ٹی وی مانیٹر۔ پاور سپلائی۔ ویڈیو گیمز
احمد الیکٹرونکس
گول چکر ساہیوال
سیل اینڈ سروس
پروپرائیٹر ایم ابرار احمد
فون دوکان: 62766 - 0441

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
قیمت 9000 ڈش 8 فٹ بمعہ مکمل فٹنگ
نیو محمود ٹیلیویژن
21 - ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 - 7125089
7235175 - 7355422

خالص جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ معیاری زیورات بنوانے اور خریدنے کیلئے آپ کے قدیمی احمدی جیولرز
رانا جیولرز
صرافہ بازار بدوملہی (ضلع نارووال)
فون: دکان 108، رہائش 208
پروپرائیٹر: نصیر احمد، فرید احمد، سلیم احمد

جدید ترین باسہولت
لال پمپ، کلائمیٹ عزیز پمپ
مکمل گارنٹی۔ مکمل میٹریل۔ بورنگ اور تسلی بخش فٹنگ کی سہولت کے ساتھ پیش کرتے ہیں۔
ڈیلر: خان سینیٹری ورکس اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 831

ملکی و غیر ملکی تمام ایئر لائنوں کی خصوصی رعائتی ٹکٹوں اور بکنگ کے لئے تشریف لائیں
گلشن ٹریولز گوجرانوالہ
کورٹ روڈ
رحمان چیمبرز۔ سول لائن۔ گوجرانوالہ
پروپرائیٹرز: محمد اسفر میر۔ محمود چوہدری
فون دفتر: 258668 - 44304 - 0431
فیکس دفتر: 44304 - 0431
فون رہائش: 84126 - 0431

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں • کیڈمیم کیساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات۔
• زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جائے گی۔
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز : میاں نسیم احمد طاہر
میاں فرید یوسف
فون : دوکان : 837 گھر : 212175

محمود فوٹو سٹوڈیو اینڈ فوٹوسٹیٹ
بدو ملہی روڈ چوک قلعہ کالروالہ (سیالکوٹ)
فون : 150

WE DEAL IN ALL KIND OF TEXTILE PARTS
UNIVERSAL INDUSTRIAL SERVICES
14 - TAIMOUR ROAD
CHOWK SHAHEEDAN MULTAN
Ph: 33633, 583512
Fax: 583512

انصاف آئل ملز ریلوے روڈ گجرات
پروپرائیٹر چوہدری محمد ارشد سنجرا
فون : 04331 - 4943

دھنک رنگ ایڈورٹائیزرز
Dhanak Rung
ADVERTISERS
WE PRINT & DESIGN :
• VISITING CARD - LETTER HEAD
• INVITATIONAL & WEDDING CARD
• STICKER - ENVELOP - CERTIFICATE
• OFFICE STATIONERY
• AND MANY MORE
D - BLOCK, OKARA.
TEL : (0442) 511782

بشارت کراکری سٹور
چوک تحصیل بازار
سیالکوٹ

یہاں پر موٹر وائنڈنگ، فرج، ائیر کنڈیشن اور بجلی کی ہر قسم کی چیزوں کی مرمت کی جاتی ہے
نیز ڈش اینٹینا کی فروخت اور مرمت کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے
الیکٹرو فرج
دوکان ۲ بلاک ۹۱ المصطفےٰ مارکیٹ
آئی اینڈ ٹی سنٹر G-8/1
اسلام آباد
پروپرائیٹر، نصیر الدین احمد خان
فون : 051-254619

عورتوں بچوں کے مشہور معالج حکیم نظام جان کا
مشہور دواخانہ مطب حمید
اولاد کا نہ ہونا • پیدا ہوکر فوت ہوجانا • نرینہ اولاد کی خواہش • ماہواری • ورم و لیکوریا
ایام کی بے قاعدگی • بچوں کا سوکھا • گرمی • گیس • شوگر • بلڈ پریشر کا مکمل علاج ہوتا ہے
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ، گوجرانوالہ فون 254634

خالص سونے اور چاندی کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں
الکریم گولڈن ورکس غوثیہ بازار کلاس والا
ضلع سیالکوٹ
پروپرائیٹر، عطاء الکریم
فون دوکان : P.P. 71

• بہترین، خوش ذائقہ
• بہترین کنفیکشنری
بنانے والے اینڈ ڈرائی فروٹ سپلائرز
پاپولر سویٹس مین بازار وزیر آباد
پروپرائیٹر، گلزار احمد
فون : 2649

الفضل آٹو موبائیلز
فون دوکان 24
پروپرائیٹرز : اقبال احمد، ریاض احمد، افتخار احمد، رشید احمد
بدو ملہی روڈ چوک قلعہ کالروالہ سیالکوٹ
موبل آئل، گریس، سی آئل
گئیر آئل معیار اور مقدار کے ضامن
بیڈفورڈ راکٹ، میسی، فیٹ ٹریکٹر
ہائی لکس، کرولا کے سپیئر پارٹس
بازار سے بارعایت نرخوں پر دستیاب ہیں

ہومیوپیتھک اور یونانی ادویات
نیز بالوں کو گرنے سے روکنے اور سیاہ رکھنے والا
تنویر ہیئر ٹانک دستیاب ہے
• ہمدردانہ مشورہ
• بہترین تشخیص
• مناسب علاج
لقمان میڈیکوز المعروف ساجد دواخانہ
حکیم نصیر احمد تنویر ڈاک خانہ روڈ حافظ آباد
لقمان نصیر ناصر D.H.M.S
فون دکان 0431 520411 رہائش 0438-2195

ڈیلرز : سام سنگ، لومینز، SONY ٹی وی۔ فرج، CANDY ڈیپ فریزر، ہائی سپر واشنگ مشین، ایڈمرل کوکنگ رینج، گیزر، ٹی وی ٹرالی اس کے علاوہ
تمام الیکٹرانکس کی مصنوعات معیاری اور سستی خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔
انعام الیکٹرونکس بالمقابل رحیم سپتال گوجر خان
پروپرائیٹر : خواجہ احسان اللہ
فون : آفس 0571-510086 0571-510140 رہائش : 0571-2868

Digitized by Khilafat Library Rabwah

MANUFACTURERS & EXPORTERS OF
SURGICAL, DENTAL,
VETERINARY INSTRUMENTS
& SCISSORS
ALL SORTS.
JC
JOLLY &
COMPANY
chief Executive:
MUNIR AHMED JANJUA
Tel: (0432) 66534 - 67654
Fax: 0092 - 432 - 554170
Tlx: 46351 U.B.L. PK. ATTN: J O L L Y
P. O. BOX 1182, RORAS ROAD
SIALKOT - PAKISTAN.

• امپورٹڈ ورائیٹیز جوگرز
• جیولری • ہوزری
• چائنیز ڈیکوریشن اینڈ کراکری
• لیڈیز و بچگانہ گارمنٹس کی مکمل ورائٹی کے ساتھ
سٹی گارمنٹس اینڈ فرانسیکو ورائٹی ہاؤس راولپنڈی
2-D فائیو برادرز پلازا چائنا مارکیٹ گارڈن کالج روڈ
فون دوکان : 051-532298 P.P 051-72669

یہاں پر خالص سونے چاندی کے زیورات آرڈر پر تیار کئے جاتے ہیں۔
بازار سے بارعایت خرید فرمائیں
بٹ جیولرز
منڈی مریدکے (ضلع شیخوپورہ)
پروپرائیٹر، محمد رشید بٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکیم محمد دین

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب

میرے دادا جان حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کا اصل وطن مکیریاں ضلع ہوشیار پور ہے۔ آپ نے بطور ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ مڈل سکولز ضلع کانگڑہ میں ساری عمر سروس کی۔

میرے والد حضرت محمد عزیز الدین صاحب ریٹائرڈ سٹیشن ماسٹر نے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی کی خدمت میں ایک خط لکھا تھا جس سے والد صاحب اور دادا صاحب کے حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ والد محترم نے یہ بتانے کے لئے وہ بھی حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء میں شامل ہیں تحریر فرمایا کہ۔

"میری تاریخ ولادت 22 جون 1888ء ہے۔ میرا نام بھی حضرت (بانی سلسلہ) کا رکھا ہوا ہے۔ اور میری پیدائش بھی بطفیل دعائے حضرت (بانی سلسلہ) چھ لڑکیوں کے بعد ہوئی تھی۔ والد مکرم (حضرت مولوی وزیر الدین صاحب) حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے دعویٰ (۔) سے پہلے کے معتقد تھے۔ اور ابتدائی حصہ براہین احمدیہ کا پڑھتے ہی فریفتہ ہو گئے۔ خدمت مبارک میں حاضر ہو کر بیعت کی درخواست کی۔ مگر (حضرت بانی سلسلہ) نے فرمایا۔ ابھی تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے بیعت لینے کا حکم نہیں ملا۔ والد صاحب (حضرت مولوی وزیر الدین صاحب) کا اسم گرامی (خاص فہرست رفقاء) میں سے ہے"

آپ لکھتے ہیں کہ والد صاحب فارسی کے شاعر تھے آپ نے میری ولادت پر کچھ فارسی اشعار کہے نیز ایک قصیدہ حضرت بانی سلسلہ کی مدح میں لکھ کر سنایا۔ یہ قصیدہ پاک شاعری کے عنوان سے اخبار الحکم میں شائع ہوا۔ والد صاحب (حضرت عزیز الدین صاحب) نے لکھا ہے کہ وہ 1902ء سے 1906ء تک تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں تعلیم پاتے رہے ہیں۔ اور حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب، حضرت مرزا عزیز احمد صاحب کے ساتھ ہم جماعت ہونے کے فخر حاصل کیا۔

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب جس پاکیزہ گروہ رفقائے حضرت بانی سلسلہ میں شامل تھے ان کے بارے میں حضرت بانی سلسلہ نے تحریر فرمایا ہے۔

"تمام (رفقا) خصلت صدق و صفا رکھتے ہیں۔ اور حسب مراتب۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ بعض بعض سے محبت اور انقطاع الی اللہ اور سرگرمی دین میں سبقت لے گئے ہیں اللہ تعالیٰ سب کو اپنی رضا کی راہوں میں ثابت قدم کرے۔"

اسی طرح حضرت بانی سلسلہ نے آئینہ کمالات ......میں بھی حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کا نام تحریر فرمایا۔ اس جگہ حضرت بانی سلسلہ فرماتے ہیں۔

"اس جلسہ کے موقع پر اگرچہ پانسو کے قریب لوگ جمع ہو گئے تھے۔ لیکن وہ احباب خالص، جو محض للہ شریک جلسہ ہونے کے لئے دور دور سے تشریف لائے ان کی تعداد 325 کے قریب پہنچ گئی تھی۔ ذیل میں ان کے نام لکھے جاتے ہیں جو اس جلسہ میں شریک ہوئے۔"

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کا اسم گرامی اس فہرست میں 323 نمبر پر اس طرح درج ہے۔

نمبر 323 مولوی وزیر الدین صاحب کمیریاں ضلع ہوشیار پور (آپ کی قیادت میں اس جلسہ میں شامل ہونے والے چار دیگر رشتہ داروں کے نام بھی نمبر 324 تا نمبر 327 پر درج ہیں)

ضمیمہ انجام آتھم میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی تحریر فرمودہ فہرست کے مطابق حضرت دادا جان اور والد صاحب کے اسماء مندرجہ ذیل ترتیب کے ساتھ درج ہیں۔

(1) نمبر 14 منشی وزیر الدین صاحب از کانگڑہ (دادا جان)

(2) نمبر 166 منشی عزیز الدین صاحب (والد صاحب)

حضرت دادا جان منشی وزیر الدین صاحب کے ہاں نرینہ اولاد نہ تھی۔ آپ نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں دعائے خاص سے فرزند نرینہ عطا ہونے کی درخواست کی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس عمر میں جبکہ پیرانہ سالی میں' بظاہر ناامیدی کے حالات میں 22 جون 1888ء کو بیٹا (حضرت مولوی عزیز الدین صاحب) عطا فرمائے۔

حضرت بانی سلسلہ نے حضرت مولوی عزیز الدین صاحب کا نام (۔۔ؑ) کی فہرست میں ضمیمہ انجام آتھم میں نمبر 166 پر بایں الفاظ تحریر فرمایا۔

نمبر 166 منشی عزیز الدین صاحب۔ کانگڑہ۔

زلزلہ کانگڑہ میں خدائی حفاظت

دادا جان حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے 4۔ اپریل 1905ء کے کانگڑہ کے قیامت خیز زلزلہ میں اپنی حفاظت خاص سے محفوظ رکھا۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کو اللہ تعالیٰ نے خبر دی تھی کہ (بحوالہ اشتہار اخبار بدر 4 مئی 1905ء)

"ہم تیرے لئے زلزلہ کا نشاں دکھلائیں گے۔ اور وہ عمارتیں جن کو غافل انسان بناتے ہیں یا آئندہ بنائیں گے گرادیں گے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک زلزلہ نہیں بلکہ کئی زلزلے ہوں گے۔ جو عمارتوں کو وقتاً فوقتاً گرائیں گے اور پھر فرمایا کہ میں تیری جماعت کے لوگوں کو جو مخلص ہیں اور بیٹوں کا حکم رکھتے ہیں۔ میں بچاؤں گا"

چنانچہ 4۔ اپریل 1905ء کو یہ زلزلہ آیا جو قیامت کا نمونہ تھا۔ اس میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو محفوظ و مامون رکھا۔ چنانچہ اس کا ذکر اخبار بدر 20۔ اپریل 1905ء میں مکرم سید طفیل حسین صاحب آف نادوں کے خط میں یوں آیا۔

"سوجان پور۔ مولوی وزیر الدین صاحب بچ گئے۔ مگر سارا شہر تباہ ہو گیا"

اس خط کا ایک حصہ درج ہے۔

"سوجان پور۔ نادون سے پندرہ کوس کے فاصلے پر مشرقی طرف واقع ہے۔ میں خود وہاں گیا۔ تو میں نے جا کر دیکھا کہ نصف سے زیادہ مکانات ایسے گرے ہیں کہ ان کی اینٹ سے اینٹ علیحدہ ہو گئی ہے۔ اور مکان کا سارا ملبہ خاک سے برابر ہو کر خاک ہی بن گیا ہے۔ باقی مکانات اگرچہ دور سے کھڑے نظر آتے ہیں۔ مگر جب میں نے نزدیک جا کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ وہ اس طرح پھٹے ہوئے ہیں جیسے کسی نے گوشت کا قیمہ کیا ہوا ہے۔ اگر کوئی ان کو ذرا بھی دھکا دیوے تو بالکل گر جاویں۔ یہاں کا مدرسہ جس کے ہیڈ ماسٹر مولوی وزیر الدین احمدی ہیں بالکل ٹوٹ پھوٹ کر زمین پر گرا پڑا ہے۔ مولوی وزیر الدین صاحب باہر سرکی میں پڑے تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کے مدرسے کے متعلقین میں کوئی نقصان ہوا یا خیر گزری۔ تو انہوں نے کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ میں بھی اور مدرسے کے لڑکے بھی سب کے سب بال بال بچ گئے۔ انہوں نے ایک عجیب بات سنائی جو میں لکھنا مناسب سمجھتا ہوں۔ اور وہ یہ ہے کہ مدرسے کے لڑکے جو بورڈنگ کی بالائی منزل میں رہتے ہیں ان کی چارپائیاں زلزلے کے وقت باہر جا پڑیں۔ اور لڑکے بمعہ چارپائیوں کے زمین پر صحیح سلامت آ پڑے"

(بدر۔11 مئی 1905ء)

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کی جائیداد صرف کمیریاں کا رہائشی مکان تھی۔ آپ کا گزارہ اپنی ماہوار تنخواہ پر تھا۔ وطن تو کمیریاں تھا۔ مگر سروس کا ہیڈ کوارٹر ضلع کانگڑہ تھا۔ آپ کی شروع سے ہی انتہائی خواہش تھی کہ حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے قدموں میں زندگی گزاریں جس کا اظہار آپ کے کلام میں بھی موجود ہے۔ حضرت بانی سلسلہ کے ارشاد کی بناء پر آپ نے اپنی سروس جاری رکھی۔ اور اپنے اکلوتے بیٹے کو اپنے سکول سے مڈل پاس کراتے ہی معہ اہل و عیال کرایہ کا مکان لے کر قادیان میں 1902ء سے 1906ء تک بسلسلہ تعلیم رکھا۔ اس دوران اکتوبر 1905ء کے آخر میں آپ پر فالج کا حملہ ہوا۔ آپ کی خواہش کے مطابق آپ کو سوجان پور سے قادیان لایا گیا۔ اتفاق سے اس وقت حضرت بانی سلسلہ قادیان میں موجود نہ تھے۔ آپ کے بڑے داماد آپ کو یہاں سے کمیریاں پہنچانے کے لئے لے کر روانہ ہوئے۔ راستہ ہی میں آپ کی وفات ہو گئی۔ ابھی نظام وصیت جاری نہ ہوا تھا۔ اس لئے آپ کی تدفین کمیریاں میں عمل میں آئی۔

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کو مختلف مالی تحریکات میں بھی حصہ لینے کی سعادت ملی۔ براہین احمدیہ کی اشاعت میں حصہ لینے کے لئے آپ نے ایک نسخہ خود خریدا اور مبلغ پانچ روپیہ براہین احمدیہ کی اشاعت کے لئے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدمت میں پیش کر دیئے۔

اسی طرح کتاب سراج منیر کے صفحہ 86 پر حضرت بانی سلسلہ نے ان الفاظ میں حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کا نام فہرست آمدنی چندہ برائے تیاری مہمان خانہ و چاہ وغیرہ میں اس طرح سے درج فرمایا:

"وزیر الدین۔ ہیڈ ماسٹر سوجان پور کانگڑہ۔"

اسی طرح کئی دیگر تحریکات میں بھی آپ کا مالی قربانی کرنے والوں میں نام شائع ہوا۔

علمی اور قلمی صلاحیتیں

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کی علمی اور قلمی صلاحیتوں کے اظہار کے بارے میں چند حقائق ذیل میں درج کئے جاتے ہیں:۔

1۔ آپ نے براہین احمدیہ کے مطالعہ سے ہدایت پائی تھی۔ اس کتاب سے آپ اس قدر متاثر تھے کہ اس پر نہایت بلند پایہ عالمانہ فارسی زبان میں ایک مبسوط ریویو کتابی شکل میں تحریر فرمایا۔ آپ خوش نویسی میں بھی مہارت رکھتے تھے۔ یہ مسودہ آپ کے ہاتھ کا تحریر کردہ تھا۔ مگر آپ کو اسے شائع کرنے کی مہلت نہ ملی۔ افسوس 1934ء میں یہ مسودہ گھر سے گم ہو گیا اور باوجود تلاش کے نہ مل سکا۔

آپ کا منظوم کلام' فارسی' اردو قصائد اخبار الحکم میں پاک شاعری کے عنوان کے تحت کئی شماروں میں شائع ہوا۔ ایک فارسی قصیدہ جو 132۔ اشعار پر مشتمل تھا آپ نے خود حضرت بانی سلسلہ کی مجلس میں سنایا۔

مکرمہ برکت بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم ٹھیکیدار اللہ یار صاحب نے مجھے بتایا کہ آپ کا ایک قصیدہ دعائیہ حضرت مولوی صاحب نے لکھ کر ان کے (مکرمہ برکت بی بی صاحبہ کے) ذریعے بطور التجائے دعا حضرت بانی سلسلہ کی خدمت میں بھجوا دیا۔ جو موصوفہ نے خود حضرت صاحب کی خدمت میں پیش فرمایا۔ آپ نے بعد ملاحظہ فرمایا'

"..... مولوی صاحب بڑے عالم ہیں۔"

2۔ حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم نے 1905ء میں تجویز فرمایا کہ حضرت بانی سلسلہ کے رفقاء کے اسماء و پتہ جات اور ان کی خصوصیات کو منضبط کیا جائے۔ اور لکھا کہ "میری رائے میں مندرجہ ذیل اشخاص اس کام کے اہل ہیں۔" چنانچہ نمبر 22 پر آپ نے کانگڑہ کے لئے

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کا نام تجویز فرمایا۔

3۔ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اپنی ایک تقریر میں حضرت بانی سلسلہ کے معاصر علمائے کرام اور صوفیائے عظام کے اسماء گرامی کی ایک فہرست درج کی ہے اس میں 162 علمائے سلسلہ کے نام و پتہ جات درج کئے گئے ہیں حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کا نام اس فہرست میں نمبر 43 پر یوں درج ہے۔

"حضرت مولوی وزیر الدین صاحب ..... کیریاں ضلع ہوشیار پور"

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب اپنے خاندان۔ وطن علاقہ اور جس علاقہ میں آپ نے سروس کی تھی یعنی ضلع کانگڑہ میں جانی پہچانی اور معروف شخصیت تھے۔ کیریاں میں احمدیت کی مخالفت ہوتی رہی لیکن جب مولوی صاحب بازار سے گزرتے تو دوکاندار اور شرفاء باوجود مخالفت کے کھڑے ہو کر آپ کا استقبال کرتے۔ بتایا جاتا تھا کہ ان کی قابلیت کا اس علاقہ میں اور کوئی شخص نہ تھا۔

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کی علمی قابلیت کا چرچا سب سے پہلے آپ کے وطن کیریاں سے شروع ہوا۔ سکھوں کے دور حکومت میں مہاراجہ رنجیت سنگھ کی فیملی کا کچھ حصہ کیریاں میں مقیم رہا ہے۔ حضرت مولوی صاحب کی جوانی کے زمانہ میں اس کے بھانجوں کے لئے کسی اچھے عالم کی تلاش ہوئی۔ چنانچہ یہ خدمت بعد انتخاب حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کے سپرد ہوئی۔

ایک ایمان افروز سعادت کا حصول

براہین احمدیہ کے مطالعہ کے بعد حضرت مولوی وزیر الدین صاحب حضرت بانی سلسلہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت صاحب نے آپ کو ملاقات کے انتظار میں بیٹھے دیکھا تو فرمایا "کیسے تشریف لائے!" آپ نے حضرت بانی سلسلہ کے دو اشعار سنائے اور عرض کیا "آب زلال پینے کے لئے حاضر خدمت ہوا ہوں" یہ اشعار سنکر حضرت بانی سلسلہ مسکرائے اور پھر اندرون خانہ تشریف لے گئے۔ اور چائے کا پیالہ ہاتھ میں لئے باہر تشریف لائے۔ اور آپ کو یہ پیالہ عنایت فرمایا۔ حضرت مولوی صاحب نے بصد شوق پی لیا۔

حضرت مولوی صاحب اس پیالہ کو پینے کی سعادت کا ہمیشہ ذکر فرمایا کرتے تھے۔ اور کہا کرتے تھے کہ حضرت صاحب نے بظاہر مجھے چائے پلائی۔ مگر وہ چائے نہیں۔ عشق (دین حق) تھا۔ اور بہت لطف اندوز ہوا کرتے تھے اور ساری عمر تحدیث بالنعمت کے طور پر اس کا تذکرہ فرماتے رہے۔

اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے۔

حضرت مولوی وزیر الدین صاحب محترم مولانا نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر الفضل کے دادا حضرت میراں بخش صاحب کے بھائی تھے۔ اسی طرح امیر جماعت اسلام آباد محترم چوہدری علیم الدین صاحب حضرت مولوی صاحب کے پوتے ہیں۔

(یہ مضمون حضرت مولوی وزیر الدین صاحب کے پوتے حکیم دین محمد صاحب سابق نائب ناظم وقف جدید قادیان کی ایک طویل تحریر سے ماخوذ ہے) (یوسف سہیل شوق)

عالمی طور پر خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں اور رحمتوں کا نظارہ جماعت احمدیہ کے افراد کو مبارک ہو۔
صدر و ممبران مجلس عاملہ و اراکین لجنہ اماء اللہ حلقہ حسین آگاہی ملتان

غیر ملکی کرنسی کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
خالص سونے اور چاندی کے زیورات کا مرکز
عابد جیولرز مین بازار ڈسکہ
فون: دکان 3871 رہائش 2571
پروپرائیٹر: انشاء اللہ خاں صراف

ڈیلر سنگر سلائی مشین، سلیقہ سلائی مشین
ممتاز فین، نیشنل فین، الیکٹرک اینڈ گیس کی مصنوعات
محمد ابراہیم عابد اینڈ سنز مین بازار ڈسکہ
بانی: محمد ابراہیم عابد

پولارائیڈ فوٹوز سامان فوٹوگرافی۔ فوٹوسٹیٹ۔
یادگار فوٹوگراف اور کلر فلموں کی ڈویلپنگ / پرنٹنگ کیلئے تشریف لائیں۔
فوٹو ٹائم 4۔ بلال مارکیٹ ربوہ فون 736
پروپرائیٹر / عطاء المنان

اولاد کی نعمت کیلئے
تمام اندرونی پیچیدگی دور
کورس /155 معہ خرچ
ہومیو ڈاکٹر خلیل احمد قریشی
155/15 FS ملیر کراچی - 37

مرکز خریداری: سورج مکھی۔ گندم اور مونجی
ساہی رائس ملز
پروپرائیٹر: چوہدری ریاست علی ساہی گوجرانوالہ روڈ ڈسکہ (سیالکوٹ)
فون دفتر 3429 -04341
رہائش 2748 -04341

نظر اور دھوپ کے چشمے خریدنے کیلئے تشریف لائیں
شکور بھائی چشمے والے
طارق بھائی و خالد بھائی گولبازار ربوہ

ذائقہ بناسپتی

خالص جیسے ماں کا پیار

معیاری و عمدہ مصالحہ جات و دیگر اشیاء خورد و نوش کے لئے تشریف لائیں
قمر زماں کریانہ سٹور
سبزی منڈی گوجر خاں
فون نمبرز: دوکان: 3201 - 0571
رہائش: 2839 - 0571

ہمارے ہاں سے واش بیسن فلش پاٹ موٹر پمپ بارعایت خریدنے کیلئے تشریف لائیں
ملک اینڈ سنز سینیٹری ویئر
پروپرائیٹر: ملک تنویر احمد مین بازار وزیر آباد
فون دکان: 0437 رہائش: 6852

نظر کا معائنہ، ہر قسم کے کونٹیکٹ لینز رنگدار و سفید نظر کی عینکیں، دھوپ کے چشمے لیڈیز اینڈ جینٹس دستیاب ہیں
سٹینڈرڈ آپٹیکل سروس
بانو بازار نزد چوک شہیداں۔ سیالکوٹ
فون دکان: 586707-0432

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عبدالسلام طاہر

واعظین اور داعیان کے لئے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی نصائح

جب تک کسی کام کی عظمت واہمیت واضح نہ ہو اس وقت تک اس کام کو کرنے کے لئے انسان کے اندر کوئی جذبہ اور رغبت پیدا نہیں ہوتی۔ جتنی زیادہ عظمت و اہمیت سے آگاہی ہوتی ہے اتنی ہی زیادہ توجہ اور رغبت اس کام کے لئے پیدا ہوتی ہے۔ بنی نوع انسان کی اصلاح و تربیت میں سرگرم عمل ہونے کے لئے اس کی عظمت و اہمیت سے آگاہ اور واقف ہونا ضروری ہے۔ اس بناء پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ایک واعظ اور داعی کی اس خدمت کی غیر معمولی عظمت اور شان بیان فرمائی ہے۔ اور جو شخص اس کی اہمیت سے روشناس ہو گا وہ اس میدان میں کودے بغیر رہ ہی نہیں سکتا۔

وہ کام جو فائدہ مند اور نفع بخش ہو انسان طبعاً اسی کی طرف مائل ہو گا اور اسے اپنانے کی کوشش کرے گا اور جس کام میں کوئی فائدہ منفعت دکھائی نہ دے انسان چنداں اس کی طرف توجہ نہیں کرتا۔ اس لئے وعظ و دعوت کی طرف انسان تب ہی لپکے گا اگر اسے اس میں کوئی غیر معمولی منفعت اور برکت نظر آئے گی اسی لئے واعظ اور داعی کو حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے وعظ و دعوت کی طرف مائل اور راغب کرنے کے لئے اس کام کا عظیم الشان فیض اور فائدہ یہ بیان فرمایا ہے کہ "ہر ایک کو چاہئے کہ دین کی فکر میں لگ جائے اس سے بہتر نسخہ عمر بڑھانے اور برکت کا نہیں"

(ملفوظات جلد 4 ص 305)

ایک اور موقعہ پر فرمایا۔

"انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کر دے....... عمر بڑھانے کا اس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں ہے کہ انسان خلوص اور وفاداری کے ساتھ اعلاء کلمہ دین میں مصروف ہو جاوے اور خدمت دین میں لگ جاوے اور آج کل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیوں کہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 563)

کون ہے جو لمبی عمر نہیں چاہتا؟ کوئی انسان بھی ایسا نہیں ہے ہر ایک لمبی عمر پانا چاہتا ہے۔ اور حضرت بانی سلسلہ احمدیہ ہر ایک کے لئے عمر بڑھانے اور لمبی عمر پانے کا نسخہ خدمت دین بیان فرما رہے ہیں پس ہم میں سے ہر ایک کو یہ نسخہ استعمال کرنا چاہئے۔ ؎

اے آزمانے والے یہ نسخہ بھی آزما

واعظ و داعی کی تین صفات

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

1۔ نیک نمونہ "یہ امر بہت ضروری ہے کہ ہماری جماعت کے واعظ تیار ہوں....... یہ واعظ اس قسم کے ہونے چاہئیں جو پہلے اپنی اصلاح کریں بعد اپنے چلن میں ایک پاک تبدیلی کر کے دکھائیں تاکہ ان کے نیک نمونوں کا اثر دوسروں پر پڑے عملی حالت کا عمدہ ہونا یہ سب سے بہترین وعظ ہے اس لئے سب سے اول جس چیز کی ضرورت واعظ کو ہے وہ اس کی عملی حالت ہے۔"

2۔ علم صحیح کا ہونا "دوسری بات جو ان واعظوں کے لئے ضروری ہے وہ یہ ہے کہ ان کو صحیح علم اور واقفیت ہمارے عقائد اور مسائل کی ہو جو کچھ ہم دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں اس کو انہوں نے پہلے خود اچھی طرح سمجھ لیا ہو۔"

3۔ دلیری و شجاعت کا ہونا! "تیسری بات یہ ہے کہ ایسی قوت اور شجاعت پیدا ہو کہ حق کے طالبوں کے واسطے ان میں زبان اور دل ہو یعنی پوری دلیری اور شجاعت کے ساتھ بغیر کسی قسم کے خوف و ہراس کے اظہار حق کے لئے بول سکیں اور حق گوئی کے لئے ان کے دل پر کسی دولت مند کا تمول یا بہادر کی شجاعت یا حاکم کی حکومت کوئی اثر نہ پیدا کر سکے۔" مذکورہ بالا تینوں صفات کو بیان کرنے کے بعد فرمایا "یہ تینوں چیزیں جب حاصل ہو جائیں تب ہماری جماعت کے واعظ مفید ہو سکتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد 2 ص 281)

اصلاح و دعوت کا اصل ذریعہ

فرمایا "اصل ذریعہ (دعوت و تربیت) کا تقریر ہی ہے (-) اب انگریزوں نے اسی کی تقلید کی ہے بڑی بڑی یونیورسٹیوں میں ان کا طریق تعلیم یہی ہے کہ تقریروں کے ذریعہ تعلیم دی جاتی ہے۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 488)

اسلوب گفتگو و تقریر کیسا ہو؟

فرمایا "(خدا کا کلام) ایک ایسی غذا کی مانند ہے جو ہر طبقے اور ہر مزاج کے لوگوں کے مناسب حال ہے....... ہم چاہتے ہیں ہماری جماعت کے لوگ بھی بولنا سیکھیں ان کا طرز تقریر بھی ایسا ہی ہو کہ جیسا کہ وہ اعلیٰ درجہ کے لوگوں کے لئے بھی مفید اور ادنیٰ کے لئے بھی فائدہ رساں ہے اصل میں کلام کی عمدگی یہی ہے کہ وہ ہر قسم کے لوگوں کے مطابق حال ہو۔"

(ملفوظات جلد 5 ص 627)

دعوت و وعظ کے صحیح طریقے

آپ فرماتے ہیں "بڑی نرمی اور خوش خلقی سے لوگوں پر اپنے خیالات ظاہر کئے جائیں۔ بہ نسبت شہروں کے دیہات کے لوگوں میں سادگی بہت ہے اور ہمارے دعویٰ سے بہت کم واقفیت رکھتے ہیں۔ اگر ان کو نرمی سے سمجھایا جاوے تو امید ہے کہ سمجھ جائیں گے....... چاہئے کہ ایک ایک فرد سے علیحدہ علیحدہ مل کر اپنے قصے بیان کئے جائیں....... چاہئے کہ دوستانہ طور پر شریفوں سے ملاقات کرتے رہیں اور رفتہ رفتہ موقع پا کر اپنا قصہ سنا دیا....... ایک ایک فرد سے اپنا حال بیان کیا اور بڑی آہستگی اور نرمی سے سمجھانے کی کوشش کی....... اور فرداً فرداً واقفیت بڑھاتے رہے"

(ملفوظات جلد 5 ص 312)

مذکورہ بالا اقتباس میں آپ نے مندرجہ ذیل پانچ طریقے دعوت و اصلاح کے بیان فرمائے ہیں۔

1۔ نرمی و خوش خلقی سے اپنے خیالات پیش کئے جائیں۔

2۔ شہروں کے علاوہ دیہاتوں کی طرف بھی خاص توجہ ہونی چاہئے۔

3۔ فرداً فرداً مل کر سمجھایا جائے۔

4۔ شرفاء سے دوستانہ پیدا کر کے مسلسل رابطہ رکھا جائے۔

5۔ واقفیت و تعلقات کا دائرہ وسیع کیا جائے۔

ہر فرد و طبقہ کے فہم و مزاج کے مطابق بات

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں!

"دنیا میں تین قسم کے آدمی ہوتے ہیں عوام' متوسط درجے کے' امراء عوام عموماً کم فہم ہوتے ہیں ان کی سمجھ موٹی ہوتی ہے اس لئے ان کو سمجھانا بہت ہی مشکل ہوتا ہے۔ امراء کے لئے سمجھانا بھی مشکل ہوتا ہے کیونکہ وہ نازک مزاج ہوتے ہیں اور جلد گھبرا جاتے ہیں اور ان کا تکبر اور تعلی اور بھی سد راہ ہوتی ہے اس لئے ان کے ساتھ گفتگو کرنے والے کو چاہئے کہ وہ ان کے طرز کے موافق ان سے کلام کرے یعنی مختصر مگر پورے مطلب کو ادا کرنے والی تقریر ہو قل و دل۔ مگر عوام کو ہدایت کرنے کے لئے تقریر بہت ہی صاف اور عام فہم ہونی چاہئے۔ رہے اوسط درجے کے لوگ۔ زیادہ تر یہ گروہ اس قابل ہوتا ہے کہ ان کو (دعوت الی اللہ) کی جاوے تو وہ بات کو سمجھ سکتے ہیں اور ان کے مزاج میں وہ تعلی اور تکبر اور نزاکت بھی نہیں ہوتی جو امراء کے مزاج میں ہوتی ہیں اس لئے ان کو سمجھانا مشکل نہیں ہوتا۔"

(ملفوظات جلد 2 ص 161)

مذکورہ بالا اقتباس میں داعی و واعظ کو مندرجہ ذیل ہدایات دی گئی ہیں!

1۔ عوام الناس جو عموماً کم فہم اور موٹی عقل کے ہوتے ہیں ان کے ساتھ بہت ہی صاف اور عام فہم بات ہونی چاہئے۔

2۔ امراء جو نازک مزاج ہیں اور تعلی و تکبر میں بھی مبتلا ہوتے ہیں لمبی اور دقیق گفتگو سننے کے لئے تیار نہیں ہوتے اور نہ اسے پسند کرتے ہیں اس لئے ان کے ساتھ ٹو دی پوائنٹ مختصر اور واضح بات ہونی چاہئے۔

3۔ متوسط درجے کے لوگوں میں بات کو سمجھنے اور قبول کرنے کا زیادہ مادہ ہوتا ہے اس لئے داعی کو زیادہ تر ایسے ہی لوگوں کا انتخاب کرنا چاہئے۔

ایہو ہیگی کیمیا جو کوئی جانے بول

آپ دوسروں سے بات کرنے کے صحیح سلیقے اور صحیح طریقے کی طرف داعیان اور واعظین کو توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں!

"ہماری جماعت کے لئے ضروری ہے کہ ہر طبقہ کے انسانوں کو مناسب حال دعوت کرنے کا طریق سیکھے۔ بعض کو باتوں کا ایسا ڈھنگ ہوتا ہے کہ جو کچھ کہنا ہوتا ہے وہ کہہ دیتے ہیں اور اس سے ناراضگی بھی پیدا نہیں ہوتی۔ بعض ظاہر میں خبیث معلوم ہوتے ہیں جن سے ناامیدی ہوتی ہے مگر وہ قبول کر لیتے ہیں اور بعض غریب طبع دکھائی دیتے ہیں اور ان پر بہت کچھ امید پیدا ہوتی ہے مگر وہ قبول نہیں کرتے اس لئے قول موجہ (یعنی ایک بات کو عمدہ اور خوبصورت اور مختلف انداز میں سلیقے اور طریقے سے پیش کرنے) کی ضرورت ہوتی ہے جس سے آخر کار فتح ہوتی ہے....... کسی نے کہا اچھا کہا ہے "ایہو ہیگی کیمیا جو کوئی جانے بول" ہر ایک کو ایسی بات کرنی نہیں آتی پس چاہئے کہ جب کلام کرے تو سوچ کر اور مختصر کام کی بات کرے بہت بحثیں کرنے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا پس چھوٹا سا چٹکلہ کسی وقت چھوڑ دیا جو سیدھا کان کے اندر چلا جائے پھر کبھی اتفاق ہوا تو پھر سہی غرض آہستہ آہستہ پیغام پہنچاتا رہے اور تھکے نہیں.... (بعض دفعہ) بات کا اثر دیر سے ہوتا ہے ایک شخص علی گڑھی غالباً تحصیلدار تھا میں نے اسے کچھ نصیحت کی وہ مجھ سے ٹھٹھا کرنے لگا میں نے دل میں کہا میں بھی تمہارا پیچھا نہیں چھوڑنے کا۔ آخر باتیں کرتے کرتے اس پر وہ وقت آگیا کہ وہ یا تو مجھ پر تمسخر کر رہا تھا یا چیخیں مار مار کر رونے لگا...... یاد رکھو ہر قفل کے لئے ایک کلید ہوتی ہے بات کے لئے بھی ایک چابی ہے۔ وہ مناسب طرز ہے جیسے دواؤں کی نسبت میں نے ابھی کہا ہے کہ کوئی کسی کے لئے مفید اور کوئی کسی کے لئے مفید ہے ایسے ہی ہر ایک بات ایک خاص پیرائے میں خاص شخص کے لئے مفید ہو سکتی ہے یہ نہیں کہ سب سے یکساں بات کی جائے بیان کرنے والے کو چاہئے کہ کسی کے برا کہنے کو برا نہ منائے بلکہ اپنا کام کئے جائے اور تھکے نہیں امراء کا مزاج بہت نازک ہوتا ہے وہ دنیا سے غافل بھی ہوتے ہیں بہت باتیں سن بھی نہیں سکتے انہیں موقعہ پر کسی پیرائے میں نہایت نرمی سے نصیحت کرنا چاہئے۔"

(ملفوظات جلد 5 ص 440-441)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ان ارشادات میں داعیان کے لئے مندرجہ ذیل دس راہنما اصول ہیں جن کو مدنظر رکھنا ہر داعی کے لئے بے حد ضروری ہے۔

1۔ ہر انسان کے مناسب حال دعوت کا طریقہ اپنایا جائے۔

2۔ کسی سے بھی ناامید نہ ہوا جائے۔

3۔ قول موجہ کی ضرورت ہوا کرتی ہے۔

4۔ ہر بات سوچ سمجھ کر اور مختصر اور کام کی اور پتے کی ہونی چاہئے۔

5۔ زیادہ بحثوں میں الجھنے کی بجائے موزوں اور معقول چھوٹا سا چٹکلہ ہی کافی ہوتا ہے۔

6۔ ایک ہی دفعہ ساری باتیں نہ کہہ ڈالی جائیں بلکہ مناسب وقفہ ضروری ہے۔

7۔ تھکے نہیں کام مسلسل جاری رہے۔

8۔ جس طرح تمام مریضوں کو ایک دوائی نہیں دی جاتی بلکہ ہر مریض کو مرض کے مطابق علیحدہ علیحدہ دوائی دی جاتی ہے اسی طرح ایک ہی بات سب کے لئے یکساں مفید نہیں ہو سکتی ہر ایک کے مزاج کے مطابق بات کی جانی ضروری ہے۔

9۔ داعی کو اگر کوئی برا بھلا کہتا ہے تو وہ برا نہ منائے بلکہ اپنا کام جاری رکھے۔

10۔ امراء کو ان کی نزاکت کے پیش نظر مناسب موقعہ پر نہایت ہی نرمی سے نصیحت کی جائے۔

انتھک جدوجہد کی ضرورت یہ کام آسانی سے نہیں ہو سکتا بلکہ طویل اور مسلسل جدوجہد اور محنت اور قربانی چاہتا ہے۔ اسی لئے آپ نے فرمایا "یہ وقت بھی ایک قسم کی (جدوجہد) کا ہے میں رات کے تین تین بجے تک جاگتا ہوں اس لئے ہر ایک کو چاہئے کہ اس میں حصہ لے اور دینی ضرورتوں اور دینی کاموں میں دن رات ایک کردے"

(ملفوظات جلد 2 ص 510)

اس راہ میں دیوانگی اور فقیری کی ضرورت ہے آپ فرماتے ہیں "ہمارے اختیار میں ہو تو ہم فقیروں کی طرح گھر بہ گھر پھر کر خدا تعالیٰ کے سچے دین کی اشاعت کریں اور پھر اس ہلاک کر دینے والے شرک اور کفر سے جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے لوگوں کو بچائیں اور اس میں زندگی ختم کر دیں خواہ مارے ہی جائیں۔"

(ملفوظات جلد 3 ص 391)

آخری حربہ جہاں ہر کام کے لئے تدبیر کو کمال تک پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح تدبیر کے ساتھ دعا کو بھی کمال پہنچانے کی ضرورت ہوتی ہے تب کامیابی و کامرانی آسمانوں سے اترتی ہے پس دعوت و تربیت کے کام میں بھی تدبیر کامل کے ساتھ دعاء کامل کا ہونا بھی ضروری ہے۔ یہی خدا کے پاک بندوں کا شیوہ رہا ہے۔ جیسا کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ فرماتے ہیں "میں دیکھتا ہوں کہ یہ زمانہ اس قسم کا آگیا ہے کہ انصاف اور دیانت سے کام نہیں لیا جاتا اور بہت ہی تھوڑے لوگ ہیں جن کے واسطے دلائل مفید ہو سکتے ہیں...... اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ دعا سے آخری فتح ہوگی (۔) جب دلائل و حجج کام نہیں دیتے تو ان کا آخری حربہ دعا ہوتی ہے...... اور اس کا نتیجہ ہوتا ہے کہ ان کے مخالف متکبر و سرکش آخر نامراد اور ناکام ہو جاتے ہیں"

(ملفوظات جلد 3 ص 558) بنابریں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ بارگاہ ایزدی میں دعاگو اور فریاد کناں ہیں۔ ؎

دن چڑھا ہے دشمنان دیں کا ہم پر رات ہے
اے مرے سورج نکل باہر کہ میں ہوں بے قرار
اے میرے پیارے فدا ہو تجھ پہ ہر ذرہ میرا
پھیر دے میری طرف اے ساربان جگ کی مہار
میرے زخموں پر لگا مرہم کہ میں رنجور ہوں
میری فریادوں کو سن میں ہو گیا زار و نزار
ایک عالم مر گیا ہے تیرے پانی کے بغیر
پھیر دے اے میرے مولیٰ اس طرف دریا کی دھار

نظام تنفس کیلئے مفید و موثر ادویات

		قیمت
☆ دمہ، سانس کی تنگی کا علاج	ASTHMA COURSE	[illegible]-00
☆ نزلہ حلق پر گرنے والا ریشہ (کیرا)	CATARRH CURE	20-00
☆ پرانا زکام، ناک سے پتلا مواد	COLD CURE	20-00
☆ پرانی ضدی کھانسی، خشک و تر	COUGH CURE	20-00
☆ ناک کی بندش، بوجہ سوزش ناک بند ہونا	NASAL CURE	20-00
☆ بکثرت چھینکیں، ایسا زکام جس میں چھینکیں زیادہ ہوں	SNEEZING CURE	20-00
☆ گلے کی خرابی، سوزش، خراش رہنا	SORE THROAT CURE	20-00
☆ گلوں کا بڑھنا اور سوجنا، ٹانسلز	TONSILS CURE	20-00
☆ نظام تنفس کی ہر تکلیف مثلاً	FLU CURATIVE SMELL	20-00

نزلہ، زکام، کھانسی، انفلوئنزہ، گلے کی خرابی ناک کی بندش وغیرہ کا فوری اور موثر علاج ہے۔

نوٹ: مذکورہ بالا ادویات حسب ضرورت اکٹھی استعمال کرنے سے بفضلہ تعالیٰ زیادہ جلدی اور مکمل شفا ہوتی ہے۔ سمیل فوری آرام کے لئے بطور مددگار ساتھ ساتھ سونگھی جا سکتی ہے۔

لٹریچر -/2 روپے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں۔

فون گولبازار کلینک (04524)606 ہیڈ آفس (04524)771

کیوریٹو انٹرنیشنل - ربوہ سیلز (04524)211283 فیکس (92-4524)212299

کیوریٹو انٹرنیشنل کلینک 211054

بہترین میٹریل اور شاندار رزلٹ کیلئے
اعتماد کا نام
الطاہر سیٹلائٹ سسٹم
اقصیٰ روڈ بوٹا مارکیٹ ربوہ
فون: EX: 211806

نیو کلر فرنیچر ڈیکو پینٹرز
قریشی مارکیٹ ریلوے روڈ گوجرانوالہ
جنرل آرڈر سپلائر کنٹریکٹرز
پروپرائیٹر: انتظار حسین۔ کاشف صدیق

احمدیہ ٹیلی ویژن کی مسلسل نشریات اور عالمی بیعت جماعت احمدیہ عالمگیر
کو مبارک ہو
صدر و ممبران مجلس عاملہ و صدران ضلع و اراکین لجنہ اماء اللہ
ضلع ملتان

SUZUKI سوزوکی
ڈیلرز، سوزوکی موٹر سائیکل، ہنڈا کے جینئن جاپانی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں، مرمت کی سہولت بھی ہے
منیر آٹوز حسین آگاہی روڈ بالمقابل علمدار کالج ملتان نصیر آٹوز
فون: دفتر: 72960 73497 دوکان 32971 فیکس 92-061-520882

احمدیہ ٹیلی ویژن کی چوبیس گھنٹے کی نشریات کے آغاز پر
احباب جماعت کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں
منجانب: امیر جماعتہائے احمدیہ و صدر صاحبان ضلع نارووال

ZIA GARMENTS & Variety Centre
Ph: PP 72669
ARTIFICIAL JEWELLERY, TOYS, HOSIERY & CROCKERY
Children Imported Garments
SHOP NO. D-1, G-286, FIVE BROTHER PLAZA;
CHINA MARKET GORDEN COLLEGE ROAD,
RAWALPINDI

Digitized by Khilafat Library Rabwah

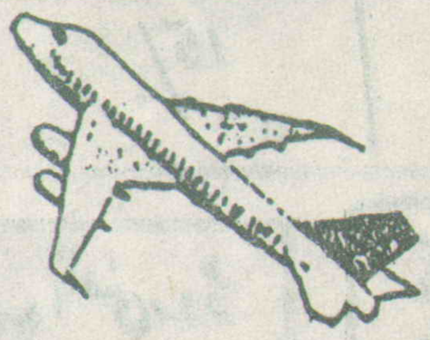

دنیائے سفر میں

آپ کے ہم سفر

ANAM TRAVELS
&
ANAM MONEY CHANGERS

ملکی اور غیر ملکی ایر لائنوں کے ٹکٹوں

ویزہ کی معلومات اور کرنسی کے

لین دین کے لیئے ہماری خدمات

سے استفادہ حاصل کریں۔

IATA

ANAM MONEY CHANGER

14-D Feroze Centre, Fazal-ul-Haq Road, Blue Area, ISLAMABAD

Tel: 210341, 210342, 221121, 812145 Fax: 219779

دانتوں کا معائنہ مفت

ڈینٹسٹ رانا نذیر احمد

½5 تا ½7 بجے شام

احمد ڈینٹل کلینک

طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

انٹرنیشنل معیار کے مطابق بغیر ٹانکے کے

زیورات خریدنے اور بنوانے کیلئے تشریف لائیں

شریف گولڈ سمتھ

اقصیٰ روڈ ربوہ

پروپرائیٹر: میاں حنیف احمد کامران

فون: دوکان: 649 گھر: 212300

اسلام آباد۔ لاہور۔ کراچی میں جائیداد کی

خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ

عمیر ایسوسی ایٹس

وڈایچ پلازا۔ ایف ۱۰ مرکز اسلام آباد

فون دفتر: 051-291578
051-291579

ربوہ اور ربوہ کے گردو نواح

کے ہر محلہ جات میں

پلاٹ۔ مکان۔ زرعی و سکنی زمین کی

خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع

دیں

نائب رسالدار (ریٹائرڈ)

ارشد خان بھٹی

پراپرٹی ایجنسی

بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے)

ربوہ

فون آفس: 422 گھر: 211379

خدا کرے کہ آئندہ سال پہلے سے بڑھ چڑھ کر فضلوں اور رحمتوں کو اپنے ساتھ لیکر آئے

قائد و ممبران مجلس عاملہ و اراکین مجلس خدام الاحمدیہ

حلقہ حسین آگاہی ملتان

برقی مدہانی۔ استری۔ پنکھے۔ ٹی وی۔ واشنگ مشین

خریدنے کیلئے تشریف لائیں۔

الفضل الیکٹرک سٹور

چوک قلعہ کالروالا (سیالکوٹ)

پروپرائیٹرز: محمد نواز، محمد انور، محمد حنیف ڈوگر

• فرج • فریزر

• کوکنگ رینج

• گیزر

• واشنگ مشین

• ہیٹر کیلئے

احمد برادرز

شہناز پلازہ

چاندنی چوک

راولپنڈی

فون: 451030
420958

یوم حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مبارک موقعہ پر احباب جماعت احمدیہ عالمگیر

کو مبارکباد

فینسی زیورات کا مرکز

الفضل جیولرز

صرافہ بازار

سیالکوٹ

فون: دوکان: 592316

گھر: 586297-67068

خدمت میں پیش پیش

میری لائبریری

ماسٹر، ڈگری، سی ایس ایس

پی سی ایس

جماعت اول تا انٹرمیڈیٹ کورس کی کتابیں

خلاصے، گائیڈیں، ٹیسٹ پیپرز، کمپیوٹر

الیکٹرونکس کی کتب رعائتی قیمت پر دستیاب ہیں

اس کے علاوہ، علمی، ادبی، تاریخی کتابیں

کرایہ پر حاصل کریں

ٹین بازار صدر عقب پرویز کلینک

راولپنڈی

فون: 564533

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلافت لائبریری ربوہ

نور کاجل	نور ابٹنہ	نور آملہ	خورشید ہیئر آئل	تابانی لوشن	خورشید یونانی دواخانہ
8/-	15/-	15/-	60/-	15/-	گول بازار ربوہ فون: 04524-211538

پاک گولڈ سمتھ
اقصیٰ روڈ ربوہ
میاں عبدالمنان ناصر ولد میاں عبدالسلام صاحب
فون 643

ہر قسم کے ٹرانسسٹر، ٹی وی، کیپسٹرز، رزسٹرز اور TV
ٹیپ ریکارڈر کے سپیئر پارٹس
ارزاں قیمت پر دستیاب ہیں
سونگی الیکٹرانکس
بوٹا مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دوکان 211806 گھر 212065

ہر قسم کی غیر ملکی کرنسی سے متعلق لین دین کا بااعتماد ادارہ
SPECIALISED IN FEBC DRAFT AND T.T ETC.
T. M. FOREIGN EXCHANGE CENTRE
329-G PANORAMA CENTRE, THE MALL LAHORE (PAK)
TEL. (92-42) 6368656, 6368389, 6369064, 6303235

ہائی کوالٹی ڈش
اپنے گھر کے ماحول کو پاکیزہ بنائیں
احمدیہ ٹیلیویژن کیلئے ڈش لگوائیں
بہترین رزلٹ اور مضبوط ڈش انٹینا کیلئے
بس ایک ہی نام
ڈش ماسٹر
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 211274

آزمودہ
گارنٹی شدہ

بیرون ممالک کے خصوصی رعایتی ٹکٹ اور سفری معلومات کیلئے ہماری مستعد خدمات آپ کے لئے ہر وقت حاضر ہیں
آپ کی خدمت ہمارا نصب العین
حبیب ایکسپریس انٹرنیشنل
3-A بیول پلازہ فضل الحق روڈ بلیو ایریا اسلام آباد
فون دفتر 275757 / 219276
ٹیلیکس TIX-54592 PD. ISD

ہر قسم کے جدید اور روایتی زیورات کا مرکز
انوار گولڈ سمتھ
نزد الائیڈ بنک اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 487

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کیساتھ
ہمارا شعار • خدمت • دیانت
مرکز احمدیت ربوہ بابرکت شہر اور ماحول ربوہ میں
• مکانات • پلاٹ • دوکانیں و دیگر سکنی و زرعی اراضی کی خرید و فروخت کیلئے آپ کا بہترین انتخاب
چوہدری اسٹیٹ ایجنسی
15 - کمیٹی مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 212379 / 558

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ - کامیاب علاج

زد جام عشق	نواب شاہی
شباب آور موتی	حب نشاط

o فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں۔
o بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534

JAM JELLY MARMALADE

the most delicious
form of fresh fruits

The Largest Processors of Fruit Products in Pakistan.

adcom

SHEZAN INTERNATIONAL LIMITED
Lahore - Karachi